Regd. S. No. 1411

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۲ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

خطبہ نمبر ۹

روزنامہ

فی پرچہ ۱

المصلح

جمعرات

۵ رجب ۱۳۷۳ھ

ایڈیٹر۔ عبدالقادر بی۔ اے

جلد ۷ ۔ ۱۱ امان ۱۳۳۳ھ ۔ ۱۱ مارچ ۱۹۵۴ء ۔ نمبر ۵۷

برطانیہ امریکی مبصروں کے خلاف بھارتی اقدامات کی مخالفت کریگا

بھارتی نمائندے سلامتی کونسل میں روسی مندوب کے سوا اور کسی کو قائل نہ کر سکینگے

لنڈن ۱۰ مارچ۔ اب اس امر میں شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے کہ کشمیر سے امریکی مبصروں کی واپسی کے متعلق اگر بھارت نے کوئی تحریک شروع کی۔ تو نہ صرف امریکہ بلکہ خود برطانیہ بھی ایسے اقدامات کی مخالفت کرے گا۔ اسی طرح اگر بھارتی نمائندوں نے سلامتی کونسل میں ایسی کوئی تحریک پیش کرنا چاہی تو بجز روسی مندوب کے سلامتی کونسل کے اور کسی رکن کو قائل کرنا ان کے لئے ممکن نہ ہو سکے گا۔ برطانیہ کے سرکاری حلقوں کا کہنا ہے کہ اگر ایسی کوئی تحریک پیش کی گئی۔ تو اس کا سوائے اس کے اور کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوگا۔ کہ بھارت اور امریکہ کے تعلقات پہلے سے بھی زیادہ کشیدہ ہو جائیں۔

حکومت پنجاب نادار مہاجرین کیلئے لاہور اور لائلپور میں آٹھ ہزار مکانات تعمیر کریگی

فی مکان اڑھائی روپے کرایہ لیا جائیگا۔ تعمیر کا خرچ وصول کرنیکے بعد مکانات مہاجرین کی ملکیت ہونگے

لاہور ۱۰ مارچ۔ حکومت پنجاب نے نادار مہاجرین کے لئے ایک کمرے والے آٹھ ہزار مکانات تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کل رات حکومت پنجاب کے ترقیاتی کمشنر نے ایک نشری تقریر میں اس کا اعلان کیا۔ آپ نے بتایا کہ یہ مکانات لاہور اور لائلپور کے نواحی علاقوں میں تعمیر کئے جائیں گے۔ فی مکان اڑھائی روپے ماہوار کرایہ لیا جائے گا۔ اور جب کرایہ کی رقم مکان کی تعمیر کے اخراجات کے برابر ہو جائے گی۔ تو مکان کرایہ دار کی ملکیت ہو جائیگا جو مہاجر مکان خریدنا نہ چاہیں گے۔ ان سے ماہوار ڈیڑھ روپیہ فی مکان کرایہ وصول کیا جائے گا۔

ترقیاتی کمشنر نے اپنی تقریر میں بتایا کہ اس وقت صوبہ میں ایک لاکھ ۶۶ ہزار مکانات کی کمی ہے۔ اس وقت تک لائلپور۔ لاہور سرگودھا سیالکوٹ جھنگ ملتان اور گوجرانوالہ کے نواحی علاقوں میں حکومت زمین کے ۱۲ ہزار پلاٹ مہاجرین میں تقسیم کر چکی ہے۔ اگلے ماہ ان پلاٹوں کا قبضہ بھی دے دیا جائے گا۔ حکومت نے اس سلسلے میں اپنی سکیم کو مزید وسیع کرنے کا فیصلہ بھی کیا ہے۔

امریکی فوجی افسروں کا سروے گروپ آئندہ ہفتہ پاکستان پہنچ جائیگا

یہ افسران اس امر کا جائزہ لیں گے کہ پاکستان کو کس کس نوعیت کی فوجی امداد ملنی ضروری ہے

واشنگٹن ۱۱ مارچ۔ امریکہ کے محکمہ دفاع نے اعلان کیا ہے کہ فوجی افسران کا ایک سروے گروپ آئندہ ہفتہ پاکستان جائے گا۔ یہ افسران اس امر کا جائزہ لیں گے کہ حالیہ معاہدہ کے تحت پاکستان کو کس کس قسم کی فوجی امداد بہم پہونچانی چاہیئے۔ یہ گروپ جو بری بحری اور فضائی فوجی افسروں پر مشتمل ہوگا۔ پندرہ مارچ کو واشنگٹن سے روانہ ہو جائے گا۔ بریگیڈیر جنرل ہیری ایف میئرز اس کے لیڈر ہوں گے۔ یہ افسران راستے میں کچھ عرصہ کے لئے لنڈن میں پاکستانی محکمہ دفاع کے سیکرٹری کرنل سکندر مرزا سے تبادلۂ خیالات کریں گے۔ جو ان سے ملاقات کرنے کے لئے پہلے ہی کراچی سے انگلستان روانہ ہو چکے ہیں۔

انتخابات کے دوسرے دن ڈھاکہ میں فساد

ڈھاکہ ۱۰ مارچ۔ کل مشرقی بنگال اسمبلی کے انتخابات کے دوسرے دن ڈھاکہ کے کئی علاقوں میں فساد ہوگیا شہر میں تین دوکانیں لوٹ لی گئیں۔ اور کئی مکانوں سے پتھراؤ کیا گیا۔ اے پی پی کی اطلاع میں کہا گیا ہے کہ یہ فسادات شدید نوعیت کے نہیں تھے۔ پولیس نے فوری کارروائی کی۔ ایک مسلح دستے نے مکانوں کی تلاشی لی۔ اور ۲۵ افراد کو گرفتار کر لیا۔ ان کے مکانوں سے پتھروں کے ڈھیر برآمد کئے گئے۔ آج سارے مشرقی بنگال میں عورتوں نے ووٹ ڈالے ہر عورت دو ووٹوں کی حقدار ہے۔ ایک مرد امیدوار کے لئے اور دوسرا خاتون امیدوار کے لئے آج بھی کافی تیزی سے پولنگ ہوا۔ مگر یہ کل کی طرح زبردست نہیں تھا۔ یونائیٹڈ پریس کی ایک خبر میں بتایا گیا ہے۔ کہ کل چاٹگام میں بھی کافی زور شور سے پولنگ ہوا۔ اس ضلع کی ۱۴ مسلم نشستوں کے لئے ۶۴ امیدوار ہیں ان میں سے ۲۶ آزاد امیدوار ہیں۔ مسلم لیگ اور متحدہ محاذ دونوں نے دعوےٰ کیا ہے کہ ان کے امیدوار جیت رہے ہیں۔ ایک اور خبر کے مطابق میمن سنگھ میں مسٹر نورالامین کا پلڑا بھاری ہے۔ یہاں ایک طالبعلم متحدہ محاذ کیطرف سے انکا مقابلہ کر رہا ہے۔

مشرقی پنجاب اسمبلی سے واک آؤٹ

پنڈی گرمعہ ۸ مارچ۔ کل مشرقی پنجاب اسمبلی کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے گورنر کی تقریر شروع ہونے سے قبل حزب مخالف کے تمام ممبر واک آؤٹ کر گئے۔ ان ممبروں نے واک آؤٹ کرنے سے پہلے روہتک میں پولیس مظالم کے خلاف نعرے لگائے۔

شاہ عراق کے ساتھ نوری السعید پاشا بھی کراچی آرہے ہیں

بغداد ۹ مارچ۔ عراق کے سابق وزیراعظم نوری السعید پاشا شاہ عراق کے ساتھ کراچی آرہے ہیں۔ انہوں نے پاکستان اور ترکی کے معاہدے کا پرجوش خیر مقدم کیا ہے۔

بھارت میں پاکستان کے خلاف پروپیگنڈا کی منظم مہم

نئی دہلی۔ آل انڈیا کانگرس کمیٹی نے صوبائی شاخوں کے نام ایک سرکلر جاری کیا ہے۔ جس میں انہیں ہدایت کی گئی ہے۔ کہ وہ پاکستان اور امریکہ کے فوجی معاہدے کے خلاف رائے عامہ کو بیدار کریں۔ اور جلسوں کے ذریعہ پاکستان کے خلاف پروپیگنڈا کی مہم کو تیز تر کر دیں۔

بیگم قیوم ۱۳ مارچ کو کراچی آئیں گی

ڈھاکہ ۹ مارچ۔ پاکستان کے وزیر صنعت خان قیوم خان کی اہلیہ محترمہ جو انتخابات کے سلسلہ میں مسلم لیگی مہم کو کامیاب بنانے کے لئے یہاں تشریف لائی ہوئی تھیں ۱۳ مارچ کو کراچی روانہ ہوں گی۔

مشرقی بنگال کی صوبائی مسلم لیگ

تحقیقات کا مطالبہ کریگی

ڈھاکہ ۱۰ مارچ۔ مشرقی بنگال کی صوبائی مسلم لیگ کے جائنٹ سیکرٹری مسٹر معین الدین احمد نے کہا ہے کہ ڈھاکہ اور دوسرے اضلاع میں مختلف پولنگ اسٹیشنوں پر جو بے قاعدگیاں اور بدعنوانیاں روا رکھی گئی ہیں۔ صوبائی مسلم لیگ۔ ان کی تحقیقات کا مطالبہ کرے گی۔

امریکی مبصروں کے متعلق پنڈت نہرو کی تقریر

اقوام متحدہ کے سکرٹری کو بھیجا دی گئی

نیویارک ۹ مارچ آج اقوام متحدہ میں بھارتی مندوب نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری مسٹر ڈاگ ہیمر شولڈ کو بھارتی وزیراعظم پنڈت نہرو کی اس تقریر کی کاپی دے دی۔ جو گزشتہ ہفتہ انہوں نے پارلیمنٹ کے سامنے کشمیر میں امریکی مبصروں کے متعلق کی تھی۔

جمال عبدالناصر کو آرام کا مشورہ

قاہرہ ۱۰ مارچ۔ مصر کے نائب وزیراعظم لیفٹیننٹ کرنل جمال عبدالناصر نے کل شام بتایا کہ وہ طبی مشورہ پر پانچ دن کے لئے آرام کریں گے۔ انہوں نے یہ اظہار خیال اس وقت کیا۔ جب وہ انقلابی کونسل کی ایک میٹنگ سے آرہے تھے۔ تھوڑی دیر بعد انہوں نے جنرل نجیب سے بھی ان کے دفتر میں ملاقات کی

جاپان کمیونسٹ چین کو تسلیم نہیں کر سکتا

ٹوکیو ۹ مارچ۔ جاپان کے وزیراعظم مسٹر یوشیدا نے کہا ہے کہ جاپان کمیونسٹ چین کو کبھی تسلیم نہیں کر سکتا۔ کیونکہ یہ ملک جاپان کو معاندانہ نظر سے دیکھتا ہے۔ مسٹر یوشیدا نے کہا کمیونسٹ چین سے جاپان کے تعلقات اچھے نہیں ہیں۔ اور یہ ہو کیسے سکتا ہے۔ جبکہ نیشنلسٹ چین سے ہمارے تعلقات بہت زیادہ دوستانہ ہیں اور ہم ان کو ختم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے۔

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے علمی پرنٹنگ پریس میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا۔

خطبہ نمبر ۹

خطبہ جمعہ

جماعت کے مخلص دوست اپنا پورا زور لگائیں کہ ہر احمدی تحریک جدید میں حصہ لے

اگر تم صحیح ایمانی روح پیدا کرو تو پھر صداقت کی خاطر قربانی کرنے میں کوئی روکاوٹ حائل نہ ہوگی

یورپ کے باشندوں میں خدا تعالےٰ کی آواز سننے کی خواہش پیدا ہو رہی ہے۔ اس خواہش کو ہماری جماعت ہی پورا کر سکتی ہے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۲ر فروری ۱۹۵۴ء بمقام ربوہ

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔
میں پچھلے دو ہفتوں سے

تحریکِ جدید کے متعلق

خطبات دے رہا ہوں۔ اس جمعہ پر بھی میں اسی سلسلہ میں کچھ باتیں کہنی چاہتا ہوں۔ پچھلے جمعہ میں میں نے بتایا تھا کہ گذشتہ سال کے تحریکِ جدید کے وعدوں سے اس سال کے وعدوں کا فرق قریباً پچاس ہزار کا تھا۔ آخری ایّام میں خدا تعالےٰ کے فضل سے جماعت نے اچھی کوشش کی ہے۔ اور تحریک جدید کا جو ہفتہ منایا گیا تھا۔ اس میں جماعت کے دوستوں نے خوب سرگرمی سے کام کیا۔ چنانچہ جماعتوں کی طرف سے جو رپورٹیں آئی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ

بہت سی جماعتوں میں بیداری

پیدا ہو رہی ہے۔ اور اب کل فرق پچاس ہزار سے اتر کر تیس ہزار کا رہ گیا ہے۔ اور کل سے اس وقت تک جو وعدے وصول ہوئے ہیں ان کا اندازہ کرتے ہوئے میں سمجھتا ہوں کہ غالباً یہ فرق پچیس ہزار سے بھی کم رہ جائیگا ابھی نئی مقرر کردہ تاریخ کے لحاظ سے وعدوں میں دس دن باقی ہیں۔ اور وعدوں کے یہاں پہنچنے میں بھی پانچ دس دن لگ جائیں گے۔ اگر ان دنوں میں بھی جماعت کے احباب اسی طرح کوشش کرتے رہے جس طرح وہ پہلے چند دن کرتے رہے ہیں۔ تو مجھے یقین ہے کہ نہ صرف فرق دور ہو جائیگا۔ جو اس سال کے وعدوں میں اور پچھلے سال کے وعدوں میں ہے۔ بلکہ اس سال کے وعدے پچھلے سال کے وعدوں سے بڑھ جائیں گے۔ مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ اب جبکہ وعدے قریباً پورے ہو گئے ہیں۔ سال اول کے وعدوں میں

چھبیس ہزار کا فرق

ہے۔ اگر سب دوست دس فیصدی کم کرتے۔ تب بھی ۱۳ ہزار کا فرق ہونا چاہیئے تھا مگر وعدے کم کرنے والے بیس فیصدی بھی نہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ دس فیصدی کے قریب لوگوں نے وعدہ کیا ہی نہیں۔ ایک اعلےٰ نیکی کے کام میں حصہ لینے کے بعد یہ غفلت قابل افسوس ہے۔ اللہ تعالےٰ ان پر رحم فرمائے۔ دفتر دوم کے وعدوں میں زیادتی ہے۔ گو امید کے مطابق نہیں مگر بہرحال زیادتی ہے الحمدللہ خدا کرے اب ادائیگی میں بھی چستی ہو (سیلن) میں دیکھتا ہوں کہ

بیرونی ممالک میں اسلام کی تڑپ

پیدا ہو رہی ہے۔ اور یہ تڑپ نہ صرف غیر مسلم ممالک میں پیدا ہو رہی ہے۔ بلکہ مسلم ممالک میں بھی پیدا ہو رہی ہے۔ اور ان میں یہ احساس پیدا ہو رہا ہے کہ وہ اپنے بچے غیر ملکوں میں بھیجیں۔ تاکہ وہ دینی تعلیم حاصل کریں۔ اور اس طرح وہ اپنے علاقوں میں اسلام کو مضبوط کر سکیں۔ چنانچہ پرسوں ہی مجھے سوڈان کی جماعت اسلامیہ کی طرف سے چٹھی آئی ہے کہ آپ اپنی جماعت کی طرف سے ہمارے کچھ لڑکوں کو وظیفے دیں۔ تاکہ وہ دوسرے ممالک میں جا کر اسلام کی تعلیم حاصل کر سکیں۔ اور اس طرح نہ صرف ہر سال ہمارے ملک کی تعلیم ترقی کرے۔ بلکہ اسلامی ممالک سے ہمارے تعلقات بھی مضبوط ہوں۔ ہر ملک میں کچھ خصلتیں ہوتی ہیں۔ جن کی وجہ سے وہ اپنے قرب وجوار کے علاقہ میں ایک فضیلت حاصل کر لیتا ہے۔ مثلاً یورپ کے ملکوں میں ذاتی کیریکٹر اور محنت کی عادت ایسی پائی جاتی ہے۔ جو ابھی تک ایشیائی ممالک میں پیدا نہیں ہوئی۔ وہاں لوگ اس قدر محنت کرتے ہیں۔ کہ ان کے آگے ہمارے ملک کے رہنے والوں کی محنت بالکل ہیچ نظر آتی ہے۔ اگر ہمارے سامنے خدا تعالےٰ کے وعدے نہ ہوں تو انہیں دیکھ کر ہمیں مایوسی ہوتی ہے۔ کہ ان حالات میں ہم ان کا مقابلہ کیسے کر سکتے ہیں۔ ان کے عورت مرد اور بچے سب کام میں لگے ہوئے ہوتے ہیں ان کے دلوں میں امنگیں پائی جاتی ہیں۔ اور ان میں سے کوئی شخص نہیں چاہتا۔ کہ وہ اپنے مقام پر ہمیشہ کھڑا رہے۔ یا ہمارے ملک کے لوگوں کی طرح یہ نہیں چاہتا کہ دوسرے لوگ اسے سہارا دیکر کھڑا کریں۔ ہمارے ملک میں اگر کوئی شخص ذرا سی تکلیف میں بھی مبتلا ہو جاتا ہے۔ تو وہ اپنے دائیں بائیں دیکھنے لگ جاتا ہے۔ اور پھر اسلامی تعلیم کی کمی کی وجہ سے چونکہ مذہب کا مادہ کم ہوگیا ہے۔ اس لئے وہ یہ نہیں کرتا۔ کہ اپنے نمونہ سے لوگوں کے اندر مدد کی تڑپ پیدا کرے۔ بلکہ لوگوں کے خلاف یہ پروپیگنڈا شروع کر دیتا ہے۔ کہ وہ اس کی مدد نہیں کرتے۔ ہمارے ملک کی حالت ایسی ہو رہی ہے۔ جیسے

لطیفہ مشہور ہے

کہ کوئی سپاہی کسی سڑک سے گزر رہا تھا کہ اس کے کان میں آواز آئی۔ کہ میاں ادھر آؤ۔ میاں ادھر آؤ۔ سڑک کے قریب ہی جنگل تھا جس سے آواز آ رہی تھی۔ وہ سڑک چھوڑ کر جنگل کی طرف گیا۔ اور اس نے دیکھا کہ دو آدمی لیٹے ہوئے ہیں اس نے ان سے دریافت کیا۔ کہ تم پر کیا مصیبت پڑی ہے جس کی وجہ سے تم نے مجھے بلایا ہے۔ ان میں سے ایک نے کہا یہاں اوپر کی بیری سے ایک بیر گر کر میرے سینہ پر آ پڑا ہے۔ تم یہ بیر اٹھا کر میرے منہ میں ڈال دو۔ سپاہی کو غصہ آیا کہ اتنی چھوٹی سی بات کے لئے اسے تکلیف دی گئی ہے۔ اور اس کا سفر خراب کیا گیا ہے چنانچہ سپاہی اس سے ترشی سے پیش آیا اور اسنے کہا تم بڑے بے حیا اور بے شرم ہو۔ کیا تم خود یہ بیر اٹھا کر منہ میں نہیں ڈال سکتے تھے۔ اس پر دوسرا شخص کہنے لگا۔ میاں جانے دو کیوں ناراض ہوتے ہو اس شخص کی حالت ہی ایسی ہے۔ ساری رات کتا میرا منہ چاٹتا رہا لیکن اس کمبخت سے اتنا بھی نہیں ہوا کہ اسے ہشت کرتا۔ یہ بات سنکر سپاہی بالکل مایوس ہو گیا۔ اور اس نے سمجھ لیا کہ انہیں کچھ کہنا بے فائدہ ہے چنانچہ وہ اپنے سفر پر چلا گیا۔ ہمارے

سارے ملک کی یہی حالت ہے

ہر شخص یہ امید کرتا ہے کہ اسے دوسرے لوگ اٹھائیں۔ اور اگر دوسرے لوگ اسے نہیں اٹھاتے تو اسے ان سے شکوہ ہوتا ہے۔ اور میں دیکھتا ہوں کہ ہماری جماعت میں بھی یہ بات پائی جاتی ہے۔ سینکڑوں آدمی ایسے ہیں جو جماعت کے وظائف سے پڑھ کر انٹرنس تک تعلیم حاصل کر چکے ہیں۔ یا وہ بی۔ اے یا ایم۔ اے ہو چکے ہیں۔ لیکن پھر بھی وہ یہ شکوہ کرتے ہیں کہ جماعت نے ان کی پوری مدد نہیں کی۔ انہیں یہ کبھی خیال نہیں آتا۔ کہ جن لوگوں نے انہیں مدد دی ہے۔ ان کی حالت بھی ان جیسی ہی ہے۔ کئی لوگ ایسے ہیں جنہوں نے چندے دیئے۔ اور اس مالی بوجھ کو برداشت کرنے کی وجہ سے انہوں نے اپنے بچوں کی تعلیم خراب کر لی۔ اور پھر اگر وہ اپنے خرچ پر پڑھتا۔ تو شائد انٹرنس پاس کر لیتا۔ یا ایف۔ اے کر لیتا۔ لیکن جماعت کی مدد سے اسنے بی۔ اے یا ایم۔ اے پاس کر لیا ہے مگر بجائے اسکے کہ وہ احسان مند ہو۔ اور یہ ارادہ کرلے کہ اب وہ دوسروں کو تعلیم کے سلسلہ میں مالی مدد دیگا۔ وہ جماعت سے اس بات کا شکوہ کرتا ہے۔ کہ اسنے پوری طرح اسکی مدد نہیں کی۔ دوسرے ملکوں میں یہ بات نہیں پائی جاتی۔ جماعتیں اور سوسائیٹیاں تو الگ رہیں وہ لوگ ماں باپ سے بھی مدد نہیں لیتے۔ ایک دفعہ

چودھری ظفر اللہ خاں صاحب

نے مجھے ایک قصہ سنایا۔ جب وہ پہلی دفعہ امریکہ گئے۔ اس وقت وہ وزیر نہیں ہوئے تھے۔ اب تو ان کی تقریروں اور خدمات کی وجہ سے ایک خاص اثر قائم ہو چکا ہے۔ لیکن جب وہ نئے نئے امریکہ گئے تھے۔ تو اس وقت ہمارے مبلغوں کی امداد بھی ان کے لئے بڑی کارآمد ہوتی تھی۔ ایک دن انہوں نے سیر کے لئے باہر جانے کا ارادہ کیا۔ تو انہوں نے مبلغ سے کہا۔ کہ وہ انہیں کوئی ایسا آدمی دے۔ جو سیر کرا دے۔ چنانچہ مبلغ نے انہیں چودہ پندرہ سال کا ایک لڑکا دیا۔ اور کہا کہ یہ ہوشیار لڑکا ہے۔ یہ آپ کو سیر کرا دے گا۔ وہ لڑکا چودہ پندرہ سال کا تھا۔ یا سولہ سترہ سال کا۔ بہرحال اسکی عمر تعلیمی تھی۔ چودھری صاحب نے بتایا۔ کہ اس لڑکے کی باتوں سے پتہ لگتا تھا۔ کہ وہ نوکری کرتا ہے۔ اور اس کی باتوں سے یہ بھی پتہ لگتا تھا۔ کہ اس کا باپ اچھا مالدار ہے۔

چودھری صاحب نے بتایا

کہ میں نے اس لڑکے سے کہا۔ میاں تمہارا باپ مالدار ہے۔ وہ تمہیں تعلیم کیوں نہیں دلاتا۔ اس پر مجھے یوں محسوس ہوا۔ کہ گویا اس کی ہتک ہو گئی ہے۔ اور وہ بڑے جوش سے کہنے لگا۔ میں کسی کی مدد کیوں لوں۔ میرا باپ اپنی محنت سے بڑا بنا ہے۔ میں بھی اپنی محنت سے بڑا بنوں گا۔ مجھے کسی سے مدد لینے کی ضرورت نہیں۔ ادھر ہمارے بچوں کی یہ حالت کہ تیس تیس سال کے ہو کے ماں باپ کی امداد پر نظر لگی رہتی ہے۔ میرے اپنے بچوں کا یہی حال ہے اور مجھے ہمیشہ فکر رہتا ہے۔ کہ اس ہمت کے ساتھ انہوں نے دنیا کی اصلاح کیا کرنی ہے؟ یہی وجہ ہے ان کے اس قدر ترقی کر جانے کی۔ ان سے بڑے بڑے آدمیوں کو دیکھ لو۔ ان میں سے اکثر ایک کنگال شخص کی حیثیت سے اٹھے ہیں۔ ہمارے بڑے بھائی میرزا سلطان احمد صاحب مرحوم جو مرزا عزیز احمد صاحب کے والد تھے۔ ابھی احمدی نہیں ہوئے تھے۔ کہ وہ یورپ گئے۔ انہوں نے بتایا۔ کہ جب میں یورپ گیا۔ تو ایک شہر میں چند دوستوں سے مل کر ایک مکان کرایہ پر لیا۔ ایک لڑکی اس مکان والوں کی خدمت کیا کرتی تھی۔ ایک دن انہوں نے دیکھا۔ کہ لڑکی رو رہی ہے۔ اور اس کی آنکھیں رونے کی وجہ سے سوجی ہوئی ہیں۔ ہم نے سمجھا۔ کہ شاید اس کا کوئی رشتہ دار مر گیا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ رو رہی ہے۔ چنانچہ ہم نے اس سے دریافت کیا۔ کہ اس کے رونے کا کیا سبب ہے۔ تو اس نے بتایا۔ کہ اسے جو تنخواہ ملتی تھی۔ وہ اس کی جیب سے گر گئی ہے۔ ہم جانتے تھے۔ کہ اس لڑکی کے والدین کماتے تھے۔ بیکار نہیں تھے۔ چنانچہ ہم نے اس لڑکی سے کہا۔ تم روتی کیوں ہو۔ تم لاوارث تو نہیں ہو۔ تمہارے والدین زندہ موجود ہیں۔ اور وہ کماتے ہیں۔ تمہیں رونے کی کیا ضرورت ہے۔

تو اس لڑکی نے ہمیں بتایا۔ کہ میرے والدین مجھے ایک دن بھی روٹی نہیں دیتے۔ ہمارے ملک میں اس قسم کی کوئی مثال نہیں پائی جاتی۔ ماں باپ خود فاقے کریں گے۔ اور اپنے بچوں کا پیٹ پالیں گے۔ لیکن یورپین ممالک میں

بچوں میں حوصلہ پیدا کرنے کیلئے

یہ طریق جاری ہے۔ کہ جب بچے جوان ہو جاتے ہیں۔ اور کام کاج کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ تو وہ ان سے کہتے ہیں جاؤ۔ اور کما کر لاؤ۔ عام طور پر ماں باپ اپنے بچوں سے کھانے کا خرچ لیتے ہیں۔ لیکن بعض لوگ بچوں سے مکان کا کرایہ تک بھی لیتے ہیں۔ وہ ان سے کہہ دیتے ہیں۔ کہ مکان کے ایک کمرہ میں تمہاری چارپائی بچھی ہے۔ تم اس جگہ کا کرایہ دو۔ لیکن ہمارے ہاں بچہ چھ سات سال کا ہوتا ہے تو پڑھنے کے لئے مدرسہ بھیجا جاتا ہے۔ اور پھر وہ ہر سال فیل ہوتا جاتا ہے۔ اور بعض اوقات وہ بیس بیس پچیس پچیس سال کی عمر کا ہو جاتا ہے۔ لیکن اس کے ماں باپ اس پر خرچ کرتے ہیں۔ اور اس بچے کو یہ احساس بھی نہیں ہوتا۔ کہ وہ اپنی تعلیم ہی مکمل کر لے۔ پھر اکثر بچے ایسے ہوتے ہیں۔ کہ جب وہ کمانے لگتے ہیں۔ تو والدین کی مدد نہیں کرتے۔ وہ سمجھتے ہیں۔ کہ ان پر صرف اپنی اولاد کی خدمت کرنا فرض ہے۔ اور بعض نوجوان تو ایسے ہوتے ہیں۔ جو سینما دیکھتے ہیں۔ عیاشیاں کرتے ہیں۔ لیکن جب کوئی ان سے کہے۔ کہ میاں تم اپنے والدین کو بھی کچھ بھیجا کرو۔ تو وہ کہہ دیتے ہیں۔ کوئی پیسہ بچے تو بھیجیں۔ کوئی پیسہ بچتا ہی نہیں۔ والدین کو کہاں سے دیں۔ غرض ان ممالک کے حالات اس قسم کے ہیں۔ کہ ان لوگوں کی محنت کو دیکھ کر مایوسی ہوتی ہے۔ کہ ایسے حالات میں ہم انہیں شکست کیسے دیں گے۔ لیکن پھر بھی ان کے اندر ایک

احساس کمتری پیدا ہو رہا ہے

اور وہ سمجھتے ہیں۔ کہ کوئی ایسی چیز ہے۔ جو ان کے پاس نہیں۔ اور ایشیائیوں کے پاس ہے۔ یہ احساس کمتری ابھی زیادہ نمایاں نہیں۔ کہ بڑے اور چھوٹے سب لوگوں میں پایا جائے۔ لیکن تاہم ایک طبقہ ان کے اندر ایسا پیدا ہو گیا ہے۔ کہ جو سمجھتا ہے کہ ان کے پاس دولت ہے۔ مال ہے لیکن انہیں دل کا چین نصیب نہیں۔ وہ لوگ شرابیں پیتے ہیں۔ سینما دیکھتے ہیں۔ ناچ اور گانوں میں دن گذارتے ہیں۔ لیکن جب نشہ اتر جاتا ہے۔ اور وہ چارپائی پر جا کر لیٹتے ہیں۔ تو انہیں یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ ان کے اندر کوئی خلاء پایا جاتا ہے۔ اور وہ خلاء سوائے

تعلق باللہ

اور دین کے اور کوئی چیز پر نہیں کر سکتی۔ دنیا کی ہر نعمت کو حاصل کر لینے کے بعد بھی ان کے اندر یہ حسرت ہوتی ہے۔ کہ کوئی چیز ایسی ہے۔ جو انہیں حاصل نہیں۔ اور وہ حاصل ہونی چاہیئے۔ خدا تعالیٰ سے محبت ایک ایسی نعمت ہے کہ جب وہ کسی شخص کو مل جاتی ہے۔ تو دنیا کے سارے غم مٹ جاتے ہیں۔ اور اسے کوئی حسرت باقی نہیں رہتی۔ اسے کسی چیز کی خواہش پیدا نہیں ہوتی۔ عارضی غم بے شک آتے ہیں۔ مثلاً کسی کو کانٹا چبھ جائے۔ تو اس کے نتیجہ میں اسے درد تو ہوتی ہے۔ لیکن اسے کوئی شخص بیماری نہیں کہتا۔ اسی طرح عارضی تکلیفیں اور غم تو آتے ہیں۔ لیکن یہ غم ان کے رستہ میں روک نہیں بنتے۔ اور اپنے اپنے درجہ کے مطابق انہیں امن اور آرام حاصل رہتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ سنایا کرتے تھے۔ کہ ایک بڑھیا تھی۔ جو بہت نیک تھی۔ ایک دن میرے دل میں یہ خواہش پیدا ہوئی۔ کہ میں کسی طرح اس کی مدد کروں۔ چنانچہ میں اس بڑھیا کے پاس گیا۔ اور اس سے کہا۔ کہ مائی میرے دل میں خواہش پیدا ہوئی ہے۔ کہ میں کسی طرح تمہاری مدد کروں۔ تمہیں کوئی خواہش ہو۔ تو مجھے بتاؤ۔ تا میں اسے پورا کر کے دل کی خوشی حاصل کروں۔ اس بڑھیا نے آپ کا نام لے کر کہا۔ نور الدین اللہ تعالیٰ نے مجھے بہت کچھ دیا ہے۔ مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں۔ آپ نے کہا۔ مائی پھر بھی۔

تم غریب عورت ہو

اگر کسی طرح میں تمہاری مدد کر سکوں۔ تو یہ بات میرے لئے بڑی خوشی کا موجب ہو گی۔ مگر اس بڑھیا نے پھر بھی یہی کہا۔ اللہ تعالےٰ نے مجھے سب کچھ دیا ہے۔ مجھے کسی اور چیز کی خواہش نہیں۔ فلاں شخص کے گھر سے دو روٹیاں آ جاتی ہیں۔ ایک روٹی میں کھا لیتی ہوں۔ اور ایک روٹی میرا بیٹا کھا لیتا ہے۔ اور ایک لحاف ہمارے پاس ہے۔ جس میں ہم دونوں ماں بیٹا ایک دوسرے کی طرف پیٹھ کر کے سو جاتے ہیں۔ جب میرا بازو تھک جاتا ہے تو میں اپنے بیٹے سے کہہ دیتی ہوں۔ بیٹا ذرا کروٹ بدل لو۔ تو وہ کروٹ بدل لیتا ہے۔ اور اس طرح میں دوسرے پہلو پر سو جاتی ہوں۔ اور جب لڑکے کا بازو تھک جاتا ہے۔ تو وہ مجھ سے کہہ دیتا ہے۔ ماں ذرا کروٹ بدل لو۔ اور میں کروٹ بدل لیتی ہوں۔ اور وہ دوسرے پہلو پر سو جاتا ہے۔ بیٹا بڑے مزے ہیں۔ مجھے کسی اور چیز کی ضرورت نہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ فرمایا کرتے تھے۔ کہ یہ بات سن کر مجھے بڑی حیرت ہوئی۔ کہ اس قسم کی غربت میں بھی وہ کتنی خوش ہے۔ اس کی وجہ یہی تھی۔ کہ نیکی کی وجہ سے اسے کسی قسم کی تکلیف محسوس نہیں ہوتی تھی۔

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ فرماتے تھے

کہ میں نے پھر اصرار کیا۔ کہ مائی پھر بھی تمہیں کوئی خواہش ہو۔ تو مجھے بتاؤ۔ میں اسے پورا کر کے ثواب حاصل کر سکوں۔ اس عورت نے کہا۔ عمر رسیدہ ہونے کی وجہ سے میری نظر کمزور ہو گئی ہے۔ میرے پاس جو قرآن کریم ہے۔ وہ باریک لفظوں والا ہے۔ میں تلاوت کرتی ہوں۔ تو نظر تھک جاتی ہے۔ اگر تم موٹے الفاظ والا قرآن کریم لا دو۔ تو میں اپنی خواہش کے مطابق زیادہ دیر تک تلاوت کر سکوں۔ یہ حالت جو اطمینان کی ہوتی ہے۔ دین کی وجہ سے نصیب ہوتی ہے۔ اور اس وجہ سے حاصل ہوتی ہے۔ کہ انسان کو خدا تعالےٰ نظر آ جاتا ہے۔ جب اسے خدا تعالےٰ نظر آ جاتا ہے۔ تو دنیا کی سب چیزیں اس کے سامنے سے ہٹ جاتی ہیں۔ دنیا کی کوئی چیز اس کے اندر غم پیدا نہیں کرتی۔ کوئی چیز اس کے دل کی طاقتوں کو توڑتی نہیں۔ غرض یورپ کے لوگ یہ محسوس کرنے لگے ہیں۔ کہ ان کے پاس بے شک دولت ہے۔ لیکن پھر بھی انہیں دل کا چین نصیب نہیں۔ اور اسے حاصل کرنے کے لئے ان کے اندر خواہش پیدا ہو رہی ہے۔ اور وہ چاہتے ہیں۔ کہ ان تک خدا تعالیٰ کی آواز پہنچائی جائے۔ تا وہ بھی اس پر غور کریں۔ اور غرباء میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں۔ جو اسے قبول کر لیتے ہیں۔ اسی طرح تعلیم یافتہ لوگوں کی بھی اس طرف توجہ ہو رہی ہے۔ یہ چیز جو غیر ممالک میں پیدا ہو رہی ہے۔ اسے پورا کرنا ہماری جماعت کے سوا اور کسی کا کام نہیں۔

ہم بے شک تھوڑے ہیں

غریب ہیں۔ کنگال ہیں۔ ہم میں سے بڑے سے بڑا دولت مند آدمی یورپ کے درمیانے درجہ کے لوگوں سے بھی نچلی حیثیت کا ہے۔ ان کے ہاں درمیانے درجے کا آدمی لاکھ پتی ہوتا ہے۔ لیکن ہمارے ہاں صرف چند ایسے آدمی ہیں۔ جن کے پاس لاکھوں روپے ہیں۔ اور وہ بھی لاکھ پتی نہیں کہلا سکتے۔ لاکھ پتی وہ ہوتا ہے۔ جس کے پاس تیس چالیس لاکھ روپیہ ہو۔ پھر ان میں بہت سے کروڑ پتی اور ارب پتی بھی ہیں۔ اور ان کے پاس پچیس پچیس تیس تیس ارب بلکہ اس سے بھی زیادہ روپیہ ہے۔ لیکن باوجود اس کے اللہ تعالےٰ نے ہماری ہی جماعت کو توفیق دی ہے۔ کہ اس کے قربانی کرنے والے افراد اس رنگ میں قربانی کرتے ہیں۔ کہ حیرت آ جاتی ہے۔ لیکن ان کی قربانی ہمارے لئے تسلی کا موجب نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ جماعت کے بعض لوگ ایسے بھی ہیں۔ کہ ان کے سامنے معجزات بھی ہیں۔ نشانات بھی ہیں۔ احمدیت کی تعلیم بھی ہے۔ اور ہم نے خدا تعالےٰ کو کھینچ کر ان کے سامنے کر دیا ہے۔ لیکن ان کے دل کی گرہیں ابھی کھلی نہیں۔ جو وعدے آتے ہیں۔ ان سے بھی

یہ حقیقت ظاہر ہوتی ہے

دفتر والوں نے وعدوں کے فارموں پر ایک خانہ ماہوار آمد کا بھی بنایا ہوا ہے۔ اس خانہ کی وجہ سے قربانی کرنے والوں کی قربانی کا معیار واضح ہو جاتا ہے۔ بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں۔ جن کے ناموں کے آگے لکھا ہوا ہوتا ہے۔ ماہوار آمد پچاس روپے۔ وعدہ تحریک جدید -/۳۰ روپے۔ چالیس روپے یا پینتالیس روپے۔ اور بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں۔ جن کی آمد اڑھائی تین سو روپیہ ماہوار ہوتی ہے۔ اور وعدہ تحریک جدید پانچ روپے یا دس روپے ہوتا ہے۔ اس سے ان کی قربانی کے معیار کا پتہ لگتا ہے۔ اگر اڑھائی سو روپیہ ماہوار آمد والا شخص دس روپے وعدہ لکھواتا ہے۔ تو اس کے معنے یہ ہیں۔ کہ وہ سال میں ۱۶۰ آنے دیتا ہے

اور ۱۶۰ آنوں کو سال پر تقسیم کیا جائے۔ تو ماہوار تیرہ چودہ آنہ کے درمیان پڑتا ہے۔ اور اگر ماہوار تنخواہ اڑھائی سو روپیہ ہو۔ تو اس کے معنے یہ ہوئے۔ کہ وہ چار یا پانچ آنہ فی سینکڑہ قربانی کرتا ہے۔ لیکن میں نے

دفتر والوں کو ہدایت

دی ہوئی ہے۔ کہ اگر بڑی آمد والا شخص بھی پانچ روپے وعدہ لکھا دیتا ہے۔ تو تم اس کا انکار نہ کرو۔ بعض دفعہ وہ گھبرا اٹھتے ہیں۔ اور کہتے ہیں ہم اسے دوبارہ لکھتے ہیں۔ لیکن میں کہتا ہوں رہنے دو۔ اگر کوئی شخص نیکی کی طرف ایک قدم اٹھاتا ہے تو میرا تجربہ ہے۔ کہ وہ ہمیشہ آگے کی طرف بڑھتا جاتا ہے۔ اور یہ تجربہ اتنا لمبا ہے۔ کہ صرف پہلے پانچ روپیہ کے متعلق مجھے فکر ہوتی ہے۔ جب کوئی شخص پانچ روپیہ دے دیتا ہے۔ تو میں سمجھتا ہوں۔ اب اس کے نکیل پڑ گئی ہے۔ اسے لذت محسوس ہو گی۔ تو یہی پانچ روپے اگلے سال پچیس یا پچاس روپے بن جائیں گے۔ میں نے ایسے لوگ بھی دیکھے ہیں۔ کہ چندہ کے وقت انہوں نے کہا۔ ہم ایک پیسہ ماہوار چندہ دیں گے۔ اور میں نے کہا۔ ان سے ایک پیسہ ہی لے لو۔ اور انہیں ثواب سے محروم نہ کرو۔ پھر انہی لوگوں کو میں نے تین تین چار چار سو روپے ماہوار دیتے بھی دیکھا ہے۔ کیونکہ آہستہ آہستہ دلوں کی کیفیت بدل گئی۔

میں امید کرتا ہوں۔ کہ جماعت کے دوست اپنا پورا زور لگائیں گے۔ کہ

ہر احمدی تحریک جدید میں حصہ لے

میں نے جو یہ قاعدہ مقرر کیا ہے۔ کہ کم سے کم رقم وعدہ کی پانچ روپیہ ہو۔ اس میں بھی حکمت ہے۔ اگرچہ میں نے یہ اجازت دے دی ہے۔ کہ اگر کوئی شخص پانچ روپے نہیں دے سکتا۔ تو پانچ آدمی مل کر پانچ روپے دیدیں۔ اور اگر وہ آٹھ آنے دے سکتا ہے۔ تو دس آدمی مل کر پانچ روپے دیدیں۔ بلکہ چاہے تو اسّی آدمی ایک ایک آنہ دے کر پانچ روپیہ دے دیں۔ لیکن کم سے کم وعدہ جو تحریک جدید میں لیا جائے۔ وہ پانچ روپیہ ہو۔ کیونکہ میں نے دیکھا ہے۔ کہ جب کسی کو لذت حاصل ہو جائے۔ تو اس کے بعد وہ بجائے پیچھے ہٹنے کے آگے بڑھتا ہے۔ سوائے اس کے کہ کوئی بالکل مردہ ہو جائے۔ اور ایسا شاذ ہوتا ہے۔ عام طور پر جب لذت پیدا ہو جاتی ہے۔ تو انسان کے اندر یہ خواہش پیدا ہو جاتی ہے۔ کہ وہ دوبارہ اس میں حصہ لے اور بڑھ چڑھ کر لے۔

میں ایک دفعہ دہلی گیا۔ چوہدری ظفر اللہ خاں اس وقت تک وزیر نہیں بنے تھے۔ ویسے وہ ایک خاص مقدمہ کی پیروی کے لئے مامور تھے۔ ان دنوں

ہندوستان کی حکومت نے

انگلستان سے مالیات کے ایک ماہر کو منگوایا تھا۔ تا کہ بعض اہم باتوں میں اس کا مشورہ لے۔ چوہدری صاحب نے اسے مجھ سے ملانے کے لئے دعوت دی۔

لہ گلاب جامن یا رس گلے رکھے تھے۔

اس شخص کے لئے یہ ایک نئی چیز تھی۔ وہ انہیں دیکھ کر گھبرایا۔ چوہدری صاحب نے اسے کہا۔ اسے کھا کر دیکھو۔ چنانچہ اس نے ایک گلاب جامن یا رس گلہ اٹھا کر کھایا۔ چوہدری صاحب نے پھر ایک گلاب جامن یا رس گلہ اسے دیا۔ تو اس نے پھر گریز کیا۔ تو چوہدری صاحب نے اسے کہا۔ تم نے پہلا گلاب جامن یا رس گلہ تو عجوبہ کے طور پر کھایا تھا۔ اب دوسرا گلاب جامن یا رس گلہ اس کے مزے کی وجہ سے کھاؤ۔ میں نے پوچھا۔ چوہدری صاحب آپ نے یہ کیا کہا۔ تو انہوں نے بتایا۔ انگریزی میں یہ محاورہ ہے۔ کہ پہلی چیز تو عجوبہ کے لئے ہوتی ہے۔ اور دوسری چیز اس کے مزے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ یہ ایک ضرب المثل ہے۔ لیکن میں نے روحانیات میں بھی دیکھا ہے۔ کہ پہلے جھٹکا لگانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ پھر خود بخود عادت پڑ جاتی ہے۔ دنیا میں بھی دیکھ لو۔ لوگ شراب پیتے ہیں۔ ٹنکچر جس کے استعمال سے تم گریز کرتے ہو۔ بچوں کو دیتے ہو۔ تو وہ ناک منہ چڑھاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں یہ کڑوی چیز ہے۔ ہم نہیں دینے۔ اس میں الکوحل یعنی شراب ہی کا جزو ہوتا ہے۔ جوان لوگ بھی اس سے نفرت کرتے ہیں۔ لیکن یورپ میں لوگ شراب مزے لے لے کر پیتے ہیں۔ اور روکنے کے بعد بھی اسے نہیں چھوڑتے۔

پس

ہر چیز کے دو مزے ہوتے ہیں

ایک تو اس کا ذاتی مزا ہوتا ہے اور دوسرا مزا عادت کے نتیجہ میں ہوتا ہے۔ ہمارے ملک میں لوگ زردہ کا استعمال کرتے ہیں۔ لیکن جس نے پہلے زردہ استعمال نہ کیا ہو۔ وہ اگر زردہ کھالے۔ تو اس کے سر میں چکر آنے لگتے ہیں۔ ایک دفعہ مجھے نقرس کی تکلیف ہوئی۔ ایک دوست ہندوستان کے تھے۔ انہوں نے کہا۔ آپ پان میں زردہ ڈال کر کھائیں۔ درد ہٹ جائیگی۔ میں نے کہا۔ میں نے تو زردہ کبھی کھایا نہیں۔ اس لئے اگر میں نے زردہ کھایا۔ تو سر میں چکر آ جائیگا۔ انہوں نے کہا۔ نہیں آپ استعمال تو کریں۔ اس پر انہوں نے پان میں زردہ ڈال کر مجھے دیا۔ میں نے کھایا۔ اس سے درد میں کچھ کمی واقع ہو گئی۔ اس پر چند گھنٹوں کے بعد پان میں زردہ ڈال کر مجھے دینے لگے۔ دو دن ہم سفر میں رہے۔ اور اس سفر کے دوران میں وہ مجھے پان میں زردہ ڈال کر دیتے رہے۔ دو دن کے بعد میں نے دیکھا۔ کہ زردہ کی تکلیف کم ہونے لگی۔ تب میں نے اسے چھوڑ دیا۔ کہ کہیں عادت ہی نہ پڑ جائے۔

غرض بڑی تکلیف دہ اور بد مزہ چیزیں بھی اگر علاج کے طور پر استعمال کی جائیں تو

ان کی عادت پڑ جاتی ہے

اور وہ اچھی معلوم ہونے لگتی ہیں۔ اور جب ادنیٰ چیزوں کی عادت پڑ جاتی ہے۔ تو دین کی قربانی کی عادت کیوں نہیں پڑے گی۔ ضرورت صرف اس بات کی ہے۔ کہ انسان کو ایک دفعہ قربانی کے لئے آگے لایا جائے۔ اس کے بعد خود بخود اس کے اندر ذوق پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کے اندر ایک قسم کی تسلی پیدا ہو جاتی ہے۔ پہلے وہ اپنے آپ کو لاوارث سمجھتا ہے لیکن جب وہ خدا تعالیٰ کے دین کی خاطر قربانی کرتا ہے۔ تو وہ اپنے آپ کو لاوارث نہیں سمجھتا۔ وہ خدا تعالیٰ کو اپنا وارث سمجھنے لگ جاتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ جب نظر آنے لگتا ہے۔ تو اس کا حوصلہ بڑھ جاتا ہے۔ پہلے وہ معمولی معمولی تکلیف کی وجہ سے گھبرا جاتا تھا۔ لیکن جب اسے تکلیف پہنچتی ہے۔ تو وہ خدا تعالیٰ کے آگے سجدہ میں گر جاتا ہے۔ اور اس سے اسے تسلی ہو جاتی ہے۔

پس جماعت کو چاہیئے

کہ وہ تمام افراد کو کھینچ کر تحریک جدید میں شامل کرے۔ میں امید کرتا ہوں کہ اگر وہ پہلے اس میں تھوڑا حصہ بھی لیں گے۔ تو بعد میں وہ زیادہ حصہ لینے لگ جائیں گے۔ اس وقت جماعت کی آمد ۲۵ - ۲۶ لاکھ روپیہ ماہوار ہے۔ اور تحریک جدید کے چندے کو ملا کر جماعت کا سالانہ چندہ ۱۳ ۱/۲ لاکھ روپیہ بنتا ہے۔ گویا جماعت کی موجودہ آمد میں بھی موجودہ چندہ کا نصف اور بڑھ سکتا ہے۔ پھر خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت بڑھیگی۔ تو آمد بھی زیادہ ہو جائیگی۔ اور اس کے نتیجہ میں چندہ بھی بڑھ جائیگا۔ اس میں لوگوں کی مخالفت کی پرواہ نہیں کرنی چاہیئے۔ لوگوں کی مخالفت کوئی چیز نہیں۔ جس سے ڈرا جائے۔ سینکڑوں لوگ بیعت کرنے کے لئے آتے ہیں۔ اور وہ بتاتے ہیں کہ ہمیں خدا تعالیٰ نے بیعت کے لئے کہا ہے اور جس شخص کو خدا تعالیٰ بیعت کے لئے کہہ دے۔ اس کو اگر کوئی روکے بھی۔ تو وہ رک نہیں سکتا۔

گذشتہ جلسہ سالانہ پر ایک نوجوان نے بیعت کی۔ وہ ایک کٹر احراری خاندان میں سے تھا۔ پہلے تو میں نے خیال کیا۔ کہ وہ جلسہ پر آ گیا ہے۔ اور وقتی جوش کے نتیجہ میں وہ بیعت کرنے لگا ہے۔ لیکن پھر اس نے تفصیل بتائی۔ کہ بعض احمدیوں نے مجھے سلسلہ کی کتابیں پڑھنے کے لئے دیں۔ جس سے مجھے احمدیت کی طرف رغبت ہوئی۔ اور میں نے خیال کیا۔ کہ احمدی اتنے گندے نہیں جتنا انہیں کہا جاتا ہے۔ اس کے بعد جب فتنہ کھڑا ہوا۔ تو میری آنکھیں کھل گئیں۔ اور میں نے خیال کیا۔ کہ یہ کوئی اسلام نہیں۔ جس کا غیر احمدی مظاہرہ کر رہے ہیں۔ اگر ان میں اسلام کی روح ہوتی۔ تو وہ اخلاق سے پیش آتے۔ اور اس قدر ظالمانہ فعل نہ کرتے۔ چنانچہ ان واقعات کا مجھ پر سخت اثر ہوا۔ اور میں اپنے باپ کے پاس گیا۔ جو کٹر احراری تھے۔ میں نے ان کے کہا۔ عدل انصاف اور شریعت ان حرکات کی اجازت نہیں دیتی۔ جو آپ لوگ احمدیوں سے کر رہے ہیں۔ میری بات سن کر انہوں نے کہا۔ نکل جا گھر سے۔ تو بے دین ہو گیا ہے۔ اس سے مجھے یقین ہو گیا۔ کہ اسلام صرف احمدیت میں ہے۔ اسی لئے میرا باپ بھی سچی بات کو برا مناتا ہے۔ اسی سے احمدیت کی صداقت مجھ پر کھل گئی۔ اور میں نے بیعت کا پختہ ارادہ کر لیا۔

پس جب کوئی شخص خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کے نشانات دیکھ لے۔ تو خدا تعالیٰ کی طرف سے اسے ایک نور ملتا ہے۔ جس سے اس کا دل منور ہو جاتا ہے۔ بعض لوگوں کو یہ نور نشانات دیکھنے سے پہلے ہی مل جاتا ہے۔ اور جس شخص کو یہ نور مل جائے۔ وہ کسی کے گمراہ کرنے۔ ورغلانے اور دکھ دینے سے پیچھے نہیں ہٹتا۔ پچھلی شورش میں بعض ایسے نوجوانوں نے بیعت کی۔ جنہوں نے بتایا۔ کہ ہم دیر سے اس سلسلہ کو اچھا سمجھتے تھے۔ مگر بیعت نہیں کی تھی۔ لیکن اب جب ایک بڑا فتنہ احمدیت کے خلاف اٹھا۔ تو ہم نے خیال کیا۔ کہ ان کے دنوں میں تو شہادت کا موقعہ نہیں مل سکتا۔ اب ہر طرف آگ لگی ہوئی ہے۔ اگر ہم احمدیت میں داخل ہو جائیں۔ تو شہادت کا موقعہ مل جائے گا۔ ایک نوجوان نے مجھے لکھا۔ کہ میں دل سے دس سال سے احمدی ہوں۔ اس فتنہ کے دوران میں میں نے خیال کیا۔ کہ اب احمدیت کی خاطر جان دینے کا وقت آ گیا ہے۔ اگر میں اب بیعت نہیں کروں گا۔ تو کب کروں گا۔

پس اصل چیز ایمان کا پیدا ہو جانا ہے۔ جب کسی کے اندر ایمان پیدا ہو جائے۔ تو اسکو صداقت کی خاطر قربانیاں کرنے سے کوئی شخص روک نہیں سکتا۔ ایمان پیدا ہو جانے کے بعد سب گڑھے۔ کانٹے اور سمندر جو بھی رستہ میں آئیں۔ آنکھوں سے اوجھل ہو جاتے ہیں۔ پس ایک دفعہ تمام افراد کے اندر قربانی کا ذوق پیدا کرو۔ اور چھوٹے بڑوں کو تحریک جدید میں شامل کرو۔ چھوٹوں کے اندر ذمہ داری کا احساس پیدا کرو۔ چاہے تم ان کی طرف سے ایک ایک پیسہ ہی دو۔ لیکن ان کو تحریک جدید میں شریک ضرور کرو۔ یہ درست ہے۔ کہ اگر وہ الگ طور پر حصہ لیتے۔ تو ہم ان سے کہتے۔ دوسروں سے مل کر پانچ روپیہ دیدو۔ اور تحریک جدید میں شامل ہو جاؤ۔ لیکن جب ان کا باپ اور ماں اس میں شریک ہیں۔ تو ان کے لئے کوئی مشکل نہیں۔ باپ یا ماں ان کی طرف سے اپنے چندہ کے ساتھ چار چار آنہ دے کر ان کو ساتھ ملا لیں۔ اور پھر ان کی طرف سے چندہ لکھانے کے ساتھ ساتھ انہیں بتائیں۔ کہ ان کے لئے اس قسم کے چندوں میں شامل ہونا ضروری ہے۔ پھر اب تو پندرہ بیس والی روک بھی نہیں رہی۔ اگر کوئی شخص اپنی طالب علمی میں چندہ دیتا ہے تو وہ چندہ اب آئندہ تحریک جدید میں حصہ لینے میں روک نہیں بنے گا۔ پہلے چھوٹے بچوں سے چندہ لینے سے دفتر والے گھبراتے تھے اور وہ سمجھتے تھے۔ کہ اگر ہم نے ان سے چندہ لے لیا۔ تو تحریک جدید کی مقرر کردہ مدت دس سال یا انیس سال ان کی طالب علمی میں ہی گزر جائیگی۔ جب یہ جوان ہوں گے۔ اور کمانے لگیں گے۔ تو ہم ان سے چندہ نہیں لے سکیں گے۔ لیکن اب تو یہ روک بھی نہیں۔ کیونکہ اب یہ چندہ ہمیشہ کے لئے ہے۔

دسویں سال کے بعد جب میں نے دوبارہ تحریک کی۔ تو مجھے خیال تھا۔ کہ چندہ میں کمی آ جائیگی۔ اسی طرح دس سال کے ختم ہونے پر بھی میں سمجھتا ہوں۔ کہ کچھ کمزوری پیدا ہو گی۔ مگر جو لوگ اس دفعہ شامل ہو گئے تو اس کے بعد کمزوریٔ ایمان کی وجہ سے کوئی شخص پیچھے ہٹے تو ہٹے۔ ورنہ ہر احمدی آگے بڑھنے کی کوشش کریگا۔ کیونکہ جب وہ اپنی قربانیوں کے نتائج دیکھے گا۔ تو اسکی ہمت بڑھ جائیگی۔ اور وہ سمجھے گا۔ کہ میرا روپیہ ضائع نہیں ہو رہا۔ پس سب سے اہم سوال یہ ہے۔ کہ ہر شخص کو کھینچ کر تحریک جدید میں شامل کر دیا جائے۔ ممکن ہے۔ پھر بھی کوئی شخص رہ جائے۔ وہ دوسرے سال شامل ہو جائے گا۔ جب سب کو عادت پڑ جائے گی۔ تو میں سمجھتا ہوں۔ ہمارا چندہ اس قدر بڑھ جائے گا۔ کہ جماعت کے لئے اسلامی ممالک کے لڑکوں کو تعلیم دلانا بھی آسان ہو جائے گا۔ اور غیر اسلامی ملکوں میں تبلیغ کا کام بھی وسیع ہو جائیگا۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے غیر مسلموں کو گمراہی اور ضلالت سے بچانے کا سہرا صرف احمدیوں کے سر ہوگا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی تقریر کا ریکارڈ

سنانے کا انتظام

احباب کیلئے ضروری اعلان

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ ۱۹۵۳ء کے موقعہ پر جو تقریر سیر روحانی کے موضوع پر فرمائی تھی۔ وہ ریکارڈ کر لی گئی ہے۔ اور نظارت ہذا مغربی پاکستان کی مختلف جماعتوں میں اس تقریر کے سنائے جانے کا انتظام کر رہی ہے۔ اس تقریر کے سننے کے لئے قریب قریب کی جماعتیں ایک مرکزی مقام میں جمع ہو سکیں تو اس سے وقت بچے گا اور سہولت ہو گی۔ اس لئے اعلان ہذا کے ذریعہ تمام جماعتوں کے ذمہ دار کارکنوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں اس تجویز پر غور اور مشورہ کر کے اس امر کے متعلق اطلاع دیں کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں کس کس جگہ تقریر سنائے جانے کا انتظام کرانا چاہتے ہیں۔ اور مجوزہ مقام میں کتنی جماعتوں کے احباب کے شامل ہونے کی توقع ہو گی۔ تقریر تقریباً پانچ گھنٹہ کی ہے۔ اس لئے اس امر سے بھی اطلاع دی جائے کہ تقریر ایک ہی نشست میں سننا چاہتے ہیں یا ایک سے زیادہ نشستوں میں۔ نیز مجوزہ مقام میں بجلی ہے تو کونسی کرنٹ یعنی A.C یا D.C۔ یہ اطلاعات ۳۱ مارچ ۱۹۵۳ء تک دفتر ہذا میں بھجوا دی جائیں تا پروگرام کے متعلق فیصلہ کیا جا سکے۔

(ناظر دعوت و تبلیغ ربوہ)

اعلان تقرر عہدیداران انصار اللہ کراچی

جناب صدر صاحب انصار اللہ مرکزیہ ربوہ اپنی چٹھی ۳۱۲۱/م مورخہ ۹-۱۲-۵۳ کے ذریعہ مقامی مرکز مجلس انصار اللہ جماعت احمدیہ کراچی کے مندرجہ ذیل عہدیداران کا حسب انتخاب مورخہ ۱۱-۸-۵۳ تقرر منظور فرماتے ہیں۔ احباب جماعت اور عہدہ داران متعلقہ مطلع رہیں۔

زعیم اعلیٰ	چوہدری احمد جان صاحب
مہتمم عمومی	خان رفیع الزمان خانصاحب
مہتمم مال	میاں عبد الحق صاحب رامہ
مہتمم تعلیم و تربیت	مولوی عبد المجید صاحب
مہتمم تبلیغ	میاں محمد شفیع خان صاحب

نیز حسب ذیل زعماء کا تقرر ذیل کے حلقہ جات کے لئے منظور فرماتے ہیں ملاحظہ ہو چٹھی ۳۱۲۲/م ۹-۱۲-۵۳

نمبر شمار		نام حلقہ	اسماء گرامی زعماء منتخب شدہ جنکی تقرری منظور کی گئی۔
۱	—	حلقہ مشرقی	میاں عبد الحق صاحب رامہ
۲	—	سعید منزل	حاجی عبد الکریم صاحب احمدی
۳	—	حلقہ لارنس روڈ	مرزا محمد شریف صاحب چغتائی
۴	—	حلقہ گولی مار	میاں محمد شفیع خان صاحب

(مہتمم عمومی مجلس انصار اللہ مقامی مرکزی کراچی)

احباب کرام و سیکرٹریان مال جماعتہائے احمدیہ متوجہ ہوں

بعض احباب اور سیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ بذریعہ منی آرڈر چندہ بھجواتے وقت کوپن منی آرڈر پر تفصیل درج نہیں کرتے۔ اور نہ ہی بذریعہ چٹھی علیحدہ تفصیل ارسال کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ایسی رقوم متعلقہ جماعت یا فرد کے کھاتہ میں محسوب نہیں کی جا سکتیں اور مد بلا تفصیل میں پڑی رہتی ہیں۔

ایسی رقوم کی تفاصیل حاصل کرنے کے لئے بذریعہ خط و کتابت اور اعلان اخبار المصلح انہیں اطلاع دینی پڑتی ہے۔ اگر پھر بھی تفصیل نہ آئے۔ تو مطابق فیصلہ مجلس مشاورت وہ رقوم چندہ عام میں منتقل کر دی جاتی ہیں لہذا اعلان ہذا کے ذریعہ احباب جماعت اور خصوصاً سیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ رقم بھیجتے وقت اس کی تفصیل کوپن منی آرڈر پر ہی تحریر کر دیا کریں۔

اگر تفصیل لمبی ہو۔ اور کوپن منی آرڈر پر درج نہ ہو سکتی ہو۔ تو رقم بھجوانے کے ساتھ ہی بذریعہ چٹھی الگ تفصیل ارسال فرما دیا کریں۔ تاکہ رقوم بروقت اور صحیح مدات میں داخل خزانہ ہو سکیں۔ اور خط و کتابت پر مزید وقت صرف نہ کرنا پڑے۔ ورنہ نظارت ہذا مجبور ہو گی۔ کہ حسب قاعدہ ایسی رقوم تین ماہ کے بعد چندہ عام میں منتقل کر دے۔ اگر اس طرح جماعتوں کے حسابات میں کسی قسم کی خرابی واقع ہوئی۔ تو اس کی ذمہ داری نظارت پر نہیں بلکہ خود ان احباب پر ہو گی۔ جنہوں نے کہ اس بارہ میں غفلت اور کوتاہی سے کام لیا۔ (نظارت بیت المال ربوہ)

السابقون الاولون کی بیس سالہ فہرست تیار ہو رہی ہے

جن کے ذمہ بقایا ہو۔ وہ ادا کر کے اپنا نام فہرست میں لکھوالیں

اللہ تعالیٰ کے بے حد و حساب فضل و احسان ہیں ان پر جو ۱۹۳۴ء سے تحریک جدید کے جہاد کبیر میں حصہ لیتے آرہے ہیں۔ یہ وہ دور اول کے جانباز اور بہادر سپاہی ہیں جو "سابقون الاولون" کہلاتے ہیں۔ اور یہی پہلی فوج سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ۱۸۹۱ء کی پیشگوئی کے پورا کرنے میں حصہ لینے والی ہے۔ ان ہی کے متعلق حضور نے فرمایا:۔

"یاد رکھو تحریک جدید اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہے۔ بفضل خدا تحریک جدید کی نیکی ان نیکیوں میں سے ہے۔ کہ جو لوگ اخلاص سے راہ خدا میں قربانی کریں گے۔ اور متواتر کرتے چلے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کو ان کی موت کے ہزاروں سال بعد بھی ثواب عطا فرماتا رہے گا۔"

"اس لئے کہ تحریک جدید کے چندے سے وہ کام کئے جا رہے ہیں۔ جو تبلیغ اسلام کے لئے صدقہ جاریہ کی ایک مستقل حیثیت رکھتے ہیں۔"

"وہ لوگ جو متواتر دس سال (پھر اس کو انیس ۱۹ سال تک ممتد کر دیا گیا) تک حصہ لیں گے وہ وہ ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس کشف کے پورا کرنے میں حصہ لینے والے ہیں۔ جو اللہ تعالےٰ نے حضور علیہ السلام کو ۱۸۹۱ء میں دکھایا تھا۔ جس میں پانچہزار فوج کا دیا جانا ظاہر کیا گیا تھا۔ پس مبارک ہیں وہ جو اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں"۔

ان پانچہزار سپاہیوں کا نام ادب و احترام سے تاریخ اسلام میں ہمیشہ زندہ رہے گا۔ اب دور اول کے انیس ۱۹ سال ختم ہونے پر ان پانچہزار سپاہیوں کی یادگار قائم کرنے کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے ۴ دسمبر ۱۹۵۳ء کے خطبہ میں یہ طریق عمل ارشاد فرمایا:۔

"پہلے دور والوں اور دوسرے دور والوں میں میں نے فرق رکھا ہے۔ اس کے یہ معنی ہیں" "پہلے دور والے سابقون الاولون ہیں" "انیس ۱۹ سال کے بعد ان کے نام چھپوا کر لائبریریوں میں رکھے جائیں۔ جماعتوں کے اندر پھیلائے جائیں"۔ "خود ان کے پاس یادگار کے طور پر بھیجے جائیں۔ تاکہ وہ اپنی زندگی میں بطور یادگار اپنے پاس رکھیں۔ اور اپنے بعد اپنی نسلوں کے لئے یادگار کے طور پر چھوڑ جائیں"۔ "اس طرح نہ صرف ہر حصہ لینے والے کی قربانیوں کا ریکارڈ رہے گا" بلکہ ان کی قربانیوں کو دیکھ کر نئے آدمیوں کے اندر بھی قربانی کا جوش پیدا ہو گا"۔

پس سابقون الاولون کی فوج کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ فہرست جو کتاب میں شائع ہونے والی ہے۔ وکیل المال تحریک جدید تیار کر رہا ہے۔ جن دوستوں کے انیس ۱۹ سال سو فیصدی اشاعت اسلام کی مد میں ادا ہو چکے ہیں۔ ان کے نام اس فہرست میں لکھے جا رہے ہیں۔ اور جن کے ذمہ کسی کا کچھ بقایا یا کسی کا کوئی سال خالی ہے۔ ان کا حساب بنا کر ایک چٹھی کے ذریعہ اطلاع دی جا رہی ہے تاکہ وہ اپنا بقایا وغیرہ ادا کر کے اپنا نام انیس ۱۹ سالہ جہاد کی فہرست میں لکھوالیں۔ چونکہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ فرما چکے ہیں ـــــ کہ

"پہلی فہرست اپریل میں شائع ہو گی۔ اس وقت تک محکمہ اپنے کاغذات تیار کرے گا ـــ اور تمام دوست اس وقت تک اپنے بقائے ادا کریں۔ تا ان کا نام فہرست سے نہ رہ جائے"۔

حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں وکیل المال تحریک جدید ربوہ جن کا بقایا یا کوئی سال خالی ہے ان کا حساب بنا کر بقائے کی اطلاع دے رہا ہے۔ بقایا داران کو فوری توجہ کر کے اپنا بقایا ادا کرنا چاہیئے تا ان کا نام فہرست انیس ۱۹ سالہ سے رہ نہ جائے۔

وہ احباب جو دور اول میں شامل ہیں۔ اچھی طرح یاد رکھیں کہ انیس ۱۹ سالہ فہرست میں ان کا نام صرف اسی صورت میں شائع ہو کر ان تک پہونچے گا۔ جبکہ انہوں نے تحریک جدید کی مد اشاعت اسلام میں متواتر اور بلا ناغہ انیس سال تک قربانی کی ہو اور ان کے نام ایک پیسہ بھی بقایا نہ ہو۔ پس سابقون الاولون میں آنیوالے بقایا دار بیدار ہو جائیں۔ اور اپنا بقایا پوری توجہ سے جلد سے جلد ادا کر کے فہرست میں اپنا نام لکھوالیں۔ اللہ تعالےٰ توفیق بخشے۔ (وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کیلئے ضروری اعلان

وہ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جنہوں نے ۱۹۰۱ء یا اس سے قبل عالم شعور میں بیعت کی تھی۔ وہ بطور حق نمائندہ مجلس مشاورت ہو سکتے ہیں۔ لہذا ان صحابہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ اپنے نام بہ تفصیل ذیل دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔ تاکہ لسٹ مکمل ہو کر چیک کی جا سکے۔ اور دفتر ریکارڈ کرتے وقت احباب کو اطلاع ہو سکے

نام — مکمل پتہ — کب بیعت کی — اس وقت عمر کیا تھی۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

وصایا :- نوٹ :- وصایا منظور ہونے سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں تا کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کرے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان

وصیت نمبر ۱۰۰۱۴ :- منکہ شاہ محمد ولد چوہدری صاحبزادہ صاحب مرحوم قوم گوجر پیشہ زمینداری عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماجرہ ڈاکخانہ ڈونیا ضلع گجرات صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے۔ اراضی تعدادی ۳۲ کنال واقعہ موضع ماجرہ ضلع گجرات میں ہے جس کی موجودہ قیمت ۲۷۰۰/- روپیہ ہے۔ مکان کوئی نہیں ہے۔ عارضی رہائش اختیار کر رکھی ہے جس وقت رہائشی مکان انشاء اللہ تیار کراؤں گا اور اس کی رہن ۱۵۰/- روپیہ کی ہے۔ مذکورہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میرے مرنے کے وقت جس قدر جائداد اس کے علاوہ ثابت ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ المرقوم ۲۹ مارچ ۱۹۴۷ء۔

العبد :- بقلم خود شاہ محمد ولد چوہدری صاحبزادہ ماجرہ۔ گواہ شد :- چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد :- بقلم خود سلطان احمد سیکرٹری مال ماجرہ

وصیت نمبر ۱۰۰۹۱ :- منکہ سردار علی ولد غلام قادر صاحب قوم کھول پیشہ زمینداری عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ۲۷۸ ڈاکخانہ ۳۰۰۰ ضلع لائلپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری کوئی جائداد نہیں والدین زندہ ہیں ان کے سر پر میرا گزارہ ہے اور اب یہاں قادیان میں بطور درویش مقیم ہوں۔ اور کوئی ذریعہ آمد نہیں۔ جب کوئی آمد کا ذریعہ پیدا ہوگا تو اس کی اطلاع دفتر بہشتی مقبرہ کو کروں گا۔ نیز جو جائداد بوقت وفات ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہوگی اور جو آمد ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی ادائیگی بھی کیا کروں گا انشاء اللہ تعالیٰ وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم۔ العبد :- سردار علی بقلم خود۔ گواہ شد :- ملک صلاح الدین ایم اے درویش حال مقیم دار المسیح قادیان ۱/۴۸۔ گواہ شد :- خاکسار محمود احمد عارف واقف زندگی مقیم قادیان دار الامان ۶ ۱/۴۸

وصیت نمبر ۱۲۲۰۳ :- منکہ شیر احمد خان ولد خان میر خان قوم افغان پیشہ تجارت عمر ۴۱ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ خاص ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی آمد نہیں کیونکہ میں اس وقت درویش ہوں۔ اور قادیان میں درویشانہ زندگی گزار رہا ہوں مجھے صدر انجمن احمدیہ قادیان کی طرف سے مبلغ پانچ روپیہ ماہوار امداد ملتے ہیں میں اس کا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ میری آمد جب اور کوئی ہوگی اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ ادا کرتا رہوں گا۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں۔ اگر میں کوئی جائداد پیدا کروں گا۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ مالک ہوگی۔ اس کی کمی بیشی کی اطلاع صدر انجمن احمدیہ کو دیتا رہوں گا۔ میری وفات کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ العبد :- شیر احمد خان ولد خان میر خان۔ گواہ شد :- خواجہ عبد الکریم خالد

گواہ شد :- خواجہ عبد الستار درویش متعلم دار المسیح قادیان دار الامان۔ گواہ شد :- مرزا عبد اللطیف لنگر خانہ درویش ہٰذا قادیان

وصیت نمبر ۱۲۴۰۰ :- منکہ سیدہ امۃ الکریم بنت مولوی سید غلام صفدر صاحب احمدی قوم سادات پیشہ خانہ داری عمر ۳۶ برس پیدائشی احمدی ساکن کو سیمی ڈاکخانہ سونگھڑہ ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت جائداد زیورات اور مہر ملا کر چھ سو ساٹھ روپے ۶۶۰/- ہوگی جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں (۲) اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائداد پیدا کروں۔ تو خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا جائداد کی قیمت حصہ وصیت سے منہا کر دی جائے گی۔ (۳) اگر اس کے بعد کوئی جائداد اور پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی نیز اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے پر جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامتہ :- موصیہ سیدہ امۃ الکریم احمدی

گواہ شد :- سید ابو الحسن شوہر موصیہ۔ گواہ شد :- سید غلام مہدی ناصر خادم سلسلہ احمدیہ۔

وصیت نمبر ۱۲۴۸۲ :- منکہ سعید الرحمن خانی ولد حافظ عطاء الرحمن صاحب قوم سید پیشہ متعلم دیہاتی کلاس عمر ۲۴ سال تاریخ بیعت اگست ۱۹۴۷ء ساکن میمن سنگھ ڈاکخانہ رامو ضلع چاٹگام صوبہ بنگال حال درویش قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۹/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری آمد ماہوار ۲۹/- روپیہ وظیفہ اور ۵/- روپیہ قادیان الاؤنس ومارضی ہے۔ میں تازیست اپنی آمد ماہوار کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور کوئی جائداد اگر اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ نوٹ :- میری کچھ جائداد غیر معین جو کہ میرا باپ چھوڑ گیا ہے مگر اب میرے بڑے غیر احمدی بھائیوں کے قبضہ میں ہے اگر کسی وقت مجھے میرا حصہ ملا تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد :- خاکسار سعید الرحمن خانی متعلم مبلغین کلاس قادیان مورخہ ۶/۹/۴۹ گروپ ۳۔ گواہ شد :- غلام احمد ارشد مولوی فاضل درویش۔ انسپکٹر بیت المال قادیان ۶/۹/۴۹۔ گواہ شد :- حکیم سراج الدین واقف زندگی متعلم دیہاتی مبلغین کلاس گروپ ۳ قادیان۔

وصیت نمبر ۱۳۰۰۵ :- منکہ رئیسہ بیگم اہلیہ منشی محمد صادق صاحب مختار عام صدر انجمن احمدیہ قادیان قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن حال شاہجہانپور ڈاکخانہ و ضلع شاہجہانپور صوبہ یو۔پی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ زیور قیمتی یکصد روپیہ اور حق مہر مبلغ ۵۰۰/- روپیہ بذمہ خاوند ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وارث ہوگی تحریر لکھدی تا کہ سند رہے

الامتہ :- رئیسہ بیگم بقلم خود۔ گواہ شد :- منشی محمد صادق مختار عام صدر انجمن احمدیہ بقلم خود ۳/۵۳ ۲۷۔ گواہ شد :- احمد حسین ساکن شہر بریلی محلہ بڑی ٹولہ مکان نمبر ۴۵

وصیت نمبر ۱۳۱۲۳ :- منکہ نصیرہ خاتون بنت قریشی محمد یونس صاحب قوم قریشی پیشہ خانہ داری پیدائشی احمدی ساکن بریلی صوبہ یو۔پی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت مفصلہ ذیل جائداد ہے۔ بالیاں طلائی جوڑی، جگنو طلائی، کنٹھی طلائی، کڑے چاندی، طلائی ونقری دو روپیہ بھر۔ انگوٹھی طلائی، بالیاں پٹو طلائی۔ میں اپنی اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں۔ اور میرے مرنے کے وقت اس کے علاوہ میرے سونے پر کوئی جائداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔ بریلی میں سونے کا وزن روپیہ کے حساب سے ہوتا ہے جس کا وزن تولہ سے کچھ رتی کم ہوتا ہے۔ الامتہ :- نصیرہ خاتون۔ گواہ شد :- قریشی محمد یونس والد موصیہ۔ گواہ شد :- عبد الرحمن ۱۲/۱/۵۳ امیر جماعت احمدیہ قادیان دار الامان۔

وصیت نمبر ۱۳۱۲۴ :- منکہ صادقہ خاتون بنت قریشی محمد یونس صاحب قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن ضلع بریلی یو۔پی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت مفصلہ ذیل جائداد ہے۔ بالیاں طلائی جوڑی جھومر طلائی تین روپیہ ۱/۲ ۵ آنہ بھر۔ کڑے طلائی ونقری جوڑی۔ کنٹھی طلائی۔ جگنو طلائی۔ انگوٹھی طلائی، لونگ طلائی، چھلے۔ سونی طلائی ۲ ماشے۔ اس کے علاوہ مبلغ ڈیڑھ ہزار روپیہ میرا مہر بذمہ خاوند ہے۔ میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اور میرے مرنے کے وقت اس جائداد کے علاوہ اور کوئی جائداد بھی ثابت ہو تو اس کے بھی دسویں حصہ پر میری وصیت حاوی ہوگی۔

نوٹ :- بریلی میں سونے کا وزن روپیہ سے ہوتا ہے جس کا وزن تولہ سے ۲ رتی کم ہوتا ہے۔ الامتہ :- صادقہ خاتون بقلم خود۔ گواہ شد :- عبد الرحمن خاوند موصیہ۔ گواہ شد :- قریشی محمد یونس والد موصیہ بقلم خود۔

وصیت نمبر ۱۳۱۲۵ :- منکہ فضل الرحمن ولد درویش دین صاحب قوم احمدی پیشہ درویشی عمر ۴۳ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ

ڈاکخانہ خاص ضلع گورداسپور صوبہ مشرقی پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں۔ سلسلہ کی طرف سے مبلغ پندرہ روپے بطور وظیفہ ملتے ہیں۔ ان کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ اگر اور کوئی جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع دیتا رہوں گا اور اگر بوقت وفات اور جائداد میری ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد :- فضل الرحمن ۴/۵۳۔ گواہ شد :- حسن دین درویش نمبر ۱۲۶ بقلم خود ساکن قادیان

گواہ شد :- چوہدری عبد الحفیظ درویش سکنہ قادیان موصی نمبر ۱۰۶۵۰ ۴ ۱/۵۳

وصیت نمبر ۱۳۱۲۷ :- منکہ محمد شفیع ولد میاں مولا بخش صاحب قوم احمدی پیشہ تجارت عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ضلع گورداسپور صوبہ مشرقی پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۱/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں صرف اس وقت ماہوار آمد مبلغ پندرہ روپے ماہوار جو صدر انجمن احمدیہ سے متفرق اخراجات کے لئے ملتے ہیں۔ اور اس کے علاوہ مبلغ بیس روپے بصورت آمد ہے۔ اور اگر اس کے علاوہ کوئی آمد ہوئی۔ تو اس کی اطلاع بھی بہر وقت دفتر بہشتی مقبرہ کو دیتا رہوں گا۔ نوٹ :- اگر وقت وفات میری اور کوئی جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی اور مذکورہ ماہوار آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ العبد :- محمد شفیع درویش ۱/۵۳ ۱۵۔ گواہ شد :- چوہدری بشیر احمد سندھی قادیان موصی نمبر ۱۰۹۲۲۔ گواہ شد :- چوہدری عبد الحفیظ درویش حلقہ اقصیٰ قادیان موصی نمبر ۱۰۶۵۰

وصیت نمبر ۱۳۱۲۸ :- منکہ نذیر احمد ننگلی ولد الٰہی بخش قوم ارائیں پیشہ درویشی عمر ۲۷ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان ضلع گورداسپور صوبہ مشرقی پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱/۵۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری کوئی جائداد نہیں۔ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی طرف سے مجھے مبلغ پانچ روپے وظیفہ ملتا ہے جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں جو ماہ بماہ ادا کرتا رہوں گا۔ اس کے علاوہ اگر کوئی جائداد پیدا کروں گا یا کوئی آمد پیدا کروں گا۔ تو اس پر بھی یہ وصیت اور اس پیدا کردہ جائداد و یا آمد کی اطلاع میں سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز مقبرہ بہشتی کو دیتا رہوں گا۔ میرے فوت ہونے کے بعد بھی جس قدر جائداد ثابت ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی میرے لواحقین کو اس قسم کی حصہ جائداد پر کوئی حق نہ ہوگا۔ العبد :- نذیر احمد ننگلی نشان انگوٹھا۔ گواہ شد :- ممتاز احمد ہاشمی ۲/۵۱ ۲۔ گواہ شد :- عمر الدین بقلم خود ۲/۵۱ ۱۰۔ گواہ شد :- محمد احمد کلرک تعلیم و تربیت ۳/۵۱ ۱۷۔ گواہ شد :- ملک محمد بشیر کارکن بہشتی مقبرہ ۳/۵۱ ۱۷

وصیت نمبر ۱۳۱۳۲ :- منکہ حمیدہ خاتون زوجہ چوہدری محمد شریف صاحب قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن بھاگیپور حال قادیان ڈاکخانہ خاص ضلع گورداسپور صوبہ مشرقی پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۴/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ موجودہ وقت میں میری جس قدر جائداد ہے اس کی تفصیل ذیل میں درج ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ حق مہر ۷۰۰/- سات صد روپیہ جو بذمہ خاوند ہے۔ زیورات قیمتی ۱۲۰/- روپے یہ کل جائداد قیمتی ۸۲۰/- روپے ہے جس کی ۱/۱۰ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اپنی جائداد کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز میں دیتی رہوں گی۔ میری وفات پر جس قدر جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وارث صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میں اپنی زندگی میں کوشش کروں گی کہ حصہ جائداد کی رقم جو ۸۲/- روپیہ بنتی ہے کی ادائیگی کر دوں۔ الامتہ :- حمیدہ خاتون ۱۵/۴/۵۳۔ گواہ شد :- چوہدری محمد شریف درویش خاوند موصیہ حال قادیان۔ گواہ شد :- ملک محمد بشیر کارکن بہشتی مقبرہ قادیان ۱۵/۴/۵۳

وصیت نمبر ۱۳۱۳۴ :- منکہ امۃ الکریم زوجہ مولوی برکات احمد صاحب بی اے قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۱۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان ضلع گورداسپور صوبہ مشرقی پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۴/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر مبلغ دو ہزار روپے ۲۰۰۰/- جو میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔ طلائی زیورات وزنی تیرہ تولے قیمتی ۱۰۴۰/- روپے ہے۔ کل جائداد ۳۰۴۰/- روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں (۲) اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی (۳) اگر اس کے بعد کوئی جائداد اور پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے پر جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ راقم الحروف خاکسار قریشی عطاء الرحمن سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان۔ الامتہ :- امۃ الکریم نصرت گواہ شد :- عبد الرحمن قادیان بقلم خود۔ گواہ شد :- مرزا برکت علی آف آبادان ایران والد موصیہ۔ گواہ شد :- برکات احمد راجیکی

وصیت نمبر ۱۳۱۳۵ :- منکہ رشیدہ خاتون زوجہ غلام قادر صاحب قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۱۵ سال پیدائشی احمدی ساکن بھاگلپور حال قادیان صوبہ مشرقی پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۴/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میرا حق مہر مبلغ پانچصد روپیہ ہے۔ جو بذمہ خاوند ہے۔ اس کے علاوہ کانٹے طلائی قیمتی ۵۰/- اور انگوٹھی طلائی قیمتی ۳۰/- روپے ہے۔ یہ کل جائداد قیمتی ۵۸۰/- روپے ہے۔ جس کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اس کے علاوہ میری وفات پر بھی جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ اگر میری جائداد میں کسی وقت اضافہ ہو تو میں اس کی اطلاع بروقت مجلس کارپرداز میں کرونگی۔ میری اس وصیت پر میرے کسی رشتہ دار کو دخل انداز ہونے کا حق حاصل نہ ہوگا۔ میں کوشش کرونگی۔ کہ اپنی زندگی میں اپنی مذکورہ جائداد کا ۱/۱۰ حصہ مبلغ ۵۸/- روپے یکمشت یا بحساب اقساط ادا کر کے اپنے فرائض سے سبکدوش ہو جاؤں۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ آمین۔ الامتہ :- رشیدہ خاتون ۱۵/۴/۵۳۔ گواہ شد :- غلام قادر درویش خاوند موصیہ ۱۵/۴/۵۳۔ گواہ شد :- ملک محمد بشیر درویش کلرک نظارت بہشتی مقبرہ قادیان ۱۵/۴/۵۳ -

درخواست دعا

میری بیوی کا لیڈی ولنگڈن ہسپتال لاہور میں اپریشن ہوا ہے۔ اپریشن خدا کے فضل سے کامیاب ہو گیا ہے جملہ احباب کرام دعا فرمائیں۔ عنداللہ ماجور ہوں کہ خدا تعالیٰ مریضہ کو جلد شفا کامل عطا فرمائے۔

دعاگو :- محمد اعظم بوتالوی جسونت بلڈنگ لاہور

پنڈت نہرو اپنی ریاکاری اور غوغا آرائی سے دنیا کو فریب نہیں دے سکتے

لنڈن کے ممتاز اخبار "ٹروتھ" کی بے لاگ تنقید

لنڈن ۹ مارچ: ممتاز جریدہ "ٹروتھ" نے اپنی ۵ مارچ کی اشاعت میں "ڈائری آف ٹروتھ" کے ایک مقالہ میں لکھا ہے۔ کہ پاکستان کو جو امریکی فوجی امداد ملنے والی ہے۔ اس پر پنڈت نہرو بہت شور و غوغا کر رہے ہیں لیکن اس امداد سے ہندوستان کو کوئی خطرہ لاحق نہیں ہو سکتا کیونکہ ہندوستانی فوجیں پاکستانی فوجوں سے کہیں زیادہ طاقتور ہیں۔ اور فوجی ساز و سامان کے لئے ہندوستان کا بجٹ پاکستان کے بجٹ سے چار گنا زیادہ ہے۔ مسٹر نہرو کے اس رویہ کو ریاکاری بتاتے ہوئے جریدہ مذکور نے واشنگٹن میں انڈین سپلائی مشن کی سرگرمیوں اور امریکی ٹینکوں۔ فلائنگ باکس کاروں اور فوجی ہیلی کاپٹروں کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ مسٹر نہرو کو ان واقعات اور اعداد و شمار کے متعلق کسی بھی سوال کا جواب دینے میں بڑی دشواری پیش آئیگی۔ مقالے میں آگے چل کر لکھا گیا ہے۔ کہ اگر پاکستان اور ہندوستان کے درمیان کوئی فوجی کاروائی ہوئی۔ تو پاکستان کے لئے انتہائی ناموافق صورت حال ہو گی۔ آخر میں اخبار مذکور نے تقسیم کے سلسلہ میں ہندوستان کی وعدہ خلافیوں کا ذکر کیا ہے۔ اس جریدہ معاصر "ٹروتھ" کی ۵ مارچ کی اشاعت میں کشمیر کے متعلق پال ڈینیس کا ایک مقالہ شائع ہوا ہے جنہیں ڈوگرا حکومت نے ۲۲ سال قبل کشمیر سے نکال دیا تھا۔ آزادی جموں کے لئے ڈوگرا فوج کی کوشش کا ذکر کرتے ہوئے مقالہ نگار نے لکھا ہے۔ کہ ان مہربانیوں نے جو دولت مشترکہ میں ایک ایسے ہی لیکن زیادہ اہم اور آسان مسئلہ کو حل کرنے کے لئے ہیں کا تعلق کشمیری باشندوں کی ضروریات سے ہے۔ کوئی دلچسپی نہیں لی۔ اور اس طرح وہ خطرناک تنازعہ ختم نہ کرا سکے جس سے خود دولت مشترکہ کا نام مضحکہ خیز بن جاتا ہے۔ گذشتہ ۲۲ برس سے باشندگان حصول آزادی کی جدوجہد کر رہے ہیں۔ اور کانگرسی اخبارات نے کشمیری مسلمانوں کی جو مخالفت کی ہے۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے مقالہ نگار نے لکھا ہے۔ کہ اگر کانگرس کشمیر میں جہاں مسلمانوں کی بہت بڑی اکثریت ہے۔ ہندوؤں کی استبدادیا حکومت کی حمایت کر سکتی ہے۔ تو کل ہند جمہوریہ میں کیا توقع کی جا سکتی ہے۔ جہاں ہندوؤں کی اکثریت ہمیشہ مسلمانوں کے خلاف کاربند رہے گی کشمیر کے حالیہ واقعات پر تبصرہ کرتے ہوئے مقالہ نگار نے لکھا ہے۔ کہ جب شیخ عبداللہ آزادی کشمیر کا خواب دیکھنے لگے تو انہیں جیل میں ٹھونس دیا گیا۔ اور ہندوستان نے کشمیر کے اس علاقہ پر جس پر اس کا قبضہ ہے۔ اپنے ایک اور پٹھو کو وزیر اعظم بنا دیا۔ اور اب یہ پٹھو اعلان کر رہا ہے کہ: ہندوستان کے ساتھ ریاست کا الحاق ناقابل تنسیخ ہے۔ یہ بتاتے ہوئے۔ کہ مسٹر نہرو اس الزام کا جواب نہیں دے سکتے۔ کہ انہوں نے تقسیم ملک کے معاہدہ کی خلاف ورزی کی ہے۔ مقالہ نگار نے مسٹر اسٹیفنس کی کتاب "ہارنڈ مون" کا ذکر کیا ہے۔ اور لکھا ہے کہ اس سے اس خیال کو تقویت پہنچتی ہے۔ کہ ہندوستان کے ساتھ الحاق مہاراجہ کشمیر نے اس وجہ سے نہیں کیا تھا۔ کہ وہ پٹھانوں سے ڈر گئے تھے۔ بلکہ اس کا سبب ان ملاقاتوں میں مل سکتا ہے۔ جو ان سے ممتاز ہندوستانی سیاستدانوں نے کی تھیں۔ پنڈت نہرو ان دو واقعات کا ذکر نہیں کرتے۔ جنہوں نے پٹھانوں کو حملہ کرنے پر مجبور کیا۔ اول صوبہ جموں میں مسلمانوں کا قتل عام جس میں کشمیری فوجوں نے بھی حصہ لیا۔ دوسرے پونچھ میں جبر و استبداد کے خلاف اور پاکستان کے ساتھ الحاق کے لئے مسلمانوں کی تحریک۔ آخر مقالہ نگار نے لکھا ہے کہ ایک جانب تو ہم مسٹر نہرو کو امن کی تلقین کرتے سنتے ہیں۔ اور دوسری جانب ہم ان دونوں ملکوں کے درمیان جھگڑے اور تنازعہ کو دیکھتے ہیں جس کے بانی خود مسٹر نہرو ہیں۔

ترکی کے لئے ایرانی تحائف

کوئٹہ ۸ مارچ۔ کوئٹہ میں ایرانی مسائل کے بیان کے مطابق حکومت ایران نے کمال اتاترک کی قبر کے نزدیک لگانے کے لئے پھلوں کے ۱۵۰ پودے بھیجے ہیں۔ یہ پودے تہران سے بذریعہ ہوائی جہاز استنبول بھیجے گئے ہیں۔

ناروے فوجی لازمی خدمت کی میعاد بڑھائے گا

اوسلو ۹ مارچ: ناروے کی حکومت لازمی فوجی خدمت کی میعاد ۱۲ سے ۱۶ ماہ کرنے کے لئے پارلیمنٹ میں ایک بل پیش کرے گی۔ جبری بھرتی ہونے والوں کو ۱۲ سال تک ہر تیسرے سال ۳۰ دن کا نصاب پورا کرنا ہو گا۔ وزارت دفاع کا کہنا ہے۔ کہ میعاد بڑھانے کی وجہ سے ایک تیار بریگیڈ بنانا ممکن ہو جائے گا۔ زمانہ امن میں دو تیار بریگیڈ ضروری سمجھی جاتی ہیں

وزیروں اور اراکین اسمبلی کیلئے

کم از کم تعلیمی قابلیت

• پشاور ۹ مارچ۔ ارباب آصف خان ایم۔ ایل۔ اے نے سرحد اسمبلی کے بجٹ سیشن میں ایک قرارداد پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے۔ جس میں ایوان کے اراکین اور وزیروں کے لئے کم از کم تعلیمی اہلیت مقرر کی گئی ہے۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ اراکین اسمبلی کو کم از کم میٹرک پاس اور وزیروں کو گریجویٹ ہونا چاہیئے۔

پاکستان میں عدالت عالیہ آئین کی محافظ ہو گی۔ مسٹر بروہی کا اعلان

کراچی ۹ مارچ: پاکستان میں آئین کی محافظ عدالت عالیہ ہو گی۔ کیونکہ اس کو یہ دیکھنے کا اختیار ہو گا۔ کہ آیا کسی مجالس مقننہ نے آئین کے خلاف یعنی قرآن و سنت کے منافی قانون تو پاس نہیں کیا ہے۔ وزیر قانون مسٹر اے۔ کے بروہی نے اپنی نشری تقریر میں پاکستان کے مجوزہ آئین میں عدالت عالیہ کی حیثیت کے متعلق ان خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ کہ مستقبل میں جو آئین ملک میں نافذ ہونے والا ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ مسلم شریعت اور عربی کا مطالعہ ضرور کیا جائے۔ انہوں نے کہا۔ کہ پاکستان عدالت عالیہ کو مجالس مقننہ پر برتری حاصل ہو گی۔ مسٹر بروہی نے عدالت عالیہ کے فرائض بیان کرتے ہوئے کہا۔ کہ یہ عدالت مشکل قانونی مسائل پر صدر کو مشورہ دے گی۔ اور صوبوں وفاق کے درمیان آئین کا صحیح استعمال بتلائے گی۔ انہوں نے کہا۔ کہ ہمارے مجوزہ آئین میں عدلیہ کی برتری سب سے نمایاں عنصر ہے۔ عدالت عالیہ کے ججوں کا تقرر مملکت کے سربراہ چیف جسٹس کے مشورہ سے کریں گے۔ گویا ججوں کا تقرر انتظامیہ کے ہاتھ میں ہے۔ اور یہ توقع کی جاتی ہے۔ کہ انتظامیہ اس فرض کو ذمہ داری سے پورا کرے گی۔ عدالت عالیہ کے جج ۶۵ سال کی عمر میں ریٹائر ہوں گے۔ جج کے خلاف کسی الزام کی تحقیقات عدالت۔ کے تین ججوں پر مشتمل بنچ کو کرنے کا اختیار ہو گا۔ ہمارے آئین میں جو بنیادی حقوق رکھے گئے ہیں۔ عدالت عالیہ ہی ان کو پورا کرے گی۔ اور فیصلہ کرے گی۔ کہ آیا کوئی قانون ان ضمانتوں کے خلاف تو نہیں جو آئین میں دی گئی ہیں اس کام میں ہمارے یہاں عدالتوں کو مشکل ہو گی۔ کیونکہ بنیادی حقوق واضح نہیں ہیں۔ مسٹر بروہی نے کہا ہے۔ کہ چونکہ ملک میں آئندہ قرآن و سنت کے خلاف کوئی قانون نہ بن سکے گا۔ اس لئے ضرورت ہے۔ کہ عوام اسلامی قانون کا زیادہ مطالعہ کریں گے اور قانون کی تعلیم میں یہ مضمون بھی شامل ہونا چاہیئے۔ مسلم قانون کو سمجھنے کے لئے عربی کا مطالعہ بہت ضروری ہے۔ ساتھ ہی ہمیں دوسرے ممالک کے قوانین کا بھی مطالعہ کرنا چاہیئے۔

اخبار یا رسالہ کے ڈیکلریشن

پر مزید پابندی!

کراچی ۹ مارچ۔ اخبار اور رسالہ وغیرہ نکالنے کے لئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کراچی آئندہ ڈیکلریشن کے لئے کوئی درخواست قبول نہیں کریں گے۔ جب تک کہ اس کی اشاعت کے لئے کلاز ۹ (الف) پیپر کنٹرول (ریگولیشن) آرڈر ۱۹۴۵ء کے مطابق مرکزی حکومت کی وزارت صنعت سے چیف کمشنر کراچی کی معرفت اجازت حاصل نہ کر لی جائے۔ چیف کمشنر کے دفتر سے اعلان کیا گیا ہے کہ اس کلاز کے مطابق مرکزی حکومت سے تحریری اجازت لئے بغیر کوئی شخص کوئی رسالہ یا اخبار نکالنے کے لئے ڈیکلریشن نہیں لے سکتا۔

— لنڈن ۹ مارچ: مصر میں ایک اور انقلاب کے بعد حکومت برطانیہ کو نہر سویز کے تنازعہ کے تصفیہ کی رہی سہی امید بھی باقی نہیں رہی ہے

وزیر اعلیٰ بہاولپور کی اہلیہ وفات پا گئیں

بغداد الجدید ۹ مارچ: سرکاری طور پر ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ بیگم رضیہ محمود وزیر اعلیٰ بہاولپور سید حسن محمود کی بیگم کا انتقال اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے ہو گیا۔ آج دوپہر کے بعد انہیں ناہور لے جا کر سپرد خاک کر دیا گیا۔ اس سوگ میں امیر بہاولپور کے حکم سے ریاست بہاولپور کے تمام سرکاری دفاتر میں تعطیل ہو گئی نیشنل کرکٹ ٹیم نے آج پریکٹس بند رکھی بیگم رضیہ محمود نے اپنی تین لڑکیوں اور شوہر کے ساتھ دوپہر کا کھانا کھایا اور قطعی تندرست تھیں مگر ساڑھے تین بجے ان کا دل ڈوبنے لگا فوراً طبی امداد حاصل کی گئی مگر ساڑھے چار بجے وہ اللہ کو پیاری ہو گئیں۔

کشمیر میں ناظمِ استصوابِ رائے کے جلد ہی عہدہ سنبھالنے کا کوئی امکان نہیں

ایبٹ آباد ۹ رمارچ - وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے آج یہاں بتایا کہ پاکستان کو امریکہ سے جو فوجی امداد ملے گی اس مقدار کا فیصلہ امریکہ کے اس فوجی مشن کی تجاویز پر ہوگا - جو عنقریب پاکستان کا دورہ کریگا اور پاکستان کی فوجی ضروریات کا جائزہ لے گا - مسٹر محمد علی نے آج شام اخباری نمائندوں کو بتایا کہ امریکی مشن پاکستان میں دس روز قیام کرے گا - اور راولپنڈی میں جنرل ہیڈ کوارٹر اور ملک کے دوسرے اہم فوجی مراکز کا معائنہ کرے گا - ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ پاکستان کی جغرافیائی حالت اور اس کی دفاعی ضروریات کی وجہ سے ہمارے وسائل پر بہت بوجھ پڑ رہا ہے - امریکی امداد سے دفاع مستحکم ہو جائیگا - اور اس کا اقتصادی حالت پر بھی خوشگوار اثر پڑے گا - آپ نے کہا ہماری پالیسی یہ ہے کہ جنگ کا سدباب کیا جائے - اور اپنی آزادی و سالمیت کو برقرار رکھا جائے - وزیر اعظم نے کہا کہ ہم اس وقت مضبوط ہیں اور اب مضبوط تر ہو جائیں گے مسٹر محمد علی نے بتایا کہ چند روز پہلے انہیں پنڈت نہرو کا ایک خط ملا تھا - جس میں بھارتی وزیر اعظم نے کئی مسائل جن میں امریکی فوجی امداد کا مسئلہ بھی شامل ہے کا ذکر کیا ہے - انہوں نے کہا کہ کشمیر میں ناظم استصواب رائے کے تقرر اور اس کے عہدہ سنبھالنے کا مسئلہ اس وقت مشکل ہو گیا ہے - اور اس میں مزید تاخیر ہوگی اس سوال کا تعلق کچھ فوجی مسائل سے ہے - مسائل کے طور پر کشمیر میں التوا بندی توڑنے کا مسئلہ جو سب سے زیادہ مشکلات پیدا کر رہا ہے - وزیر اعظم نے کہا کہ ان کی پنڈت نہرو سے ملاقات کا کوئی پروگرام مقرر نہیں ہوا - انہوں نے توقع ظاہر کی کہ جب ایشیا کے وزیر اعظم کولمبو میں اکٹھے ہوں گے - تو وہاں پنڈت نہرو سے ان کی ملاقات ہوگی - وزیر اعظم نے کہا کہ ان کی حکومت نے ملک کے چار میں سے تین بڑے مسائل کو حل کر دیا ہے - اب کشمیر اور نہری پانی کا مسئلہ ایسا ہے - جو ابھی تک حل نہیں ہوا - وزیر اعظم نے کہا اطمینان رکھئے ہم یہ مسئلہ بھی حل کر دیں گے - پاکستان کے خارجی تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ افغانستان اور دوسرے اسلامی ملکوں کے ساتھ پاکستان کے تعلقات پہلے کے مقابلے میں بہت اچھے ہو گئے ہیں - ترکی کے ساتھ معاہدے کو آخری شکل دی جا رہی ہے - ہم دوسرے اسلامی ملکوں کے ساتھ بھی ایسے ہی معاہدے کریں گے اور اس کے بعد یہ معاہدے اجتماعی معاہدہ کی شکل میں اختیار کر سکتے ہیں - وزیر اعظم نے کہا کہ وہ ۳ راپریل کو انڈونیشیا کے دورے پر روانہ ہونے والے ہیں انہوں نے کہا کہ میں ۱۴ راپریل تک شاہ سعود ابن عبدالعزیز کا استقبال کرنے کی غرض سے کراچی واپس آجاؤنگا -

لاہور امرتسر ریلوے لائن کھولنے کا فیصلہ جلد ہو جائیگا

نئی دہلی ۹ رمارچ - بھارت میں ریلوے کے وزیر مسٹر لال بہادر شاستری نے پارلیمنٹ میں بتایا کہ لاہور اور امرتسر کے درمیان مسافر گاڑی چلانے کے متعلق آخری فیصلہ ابھی نہیں ہوا ہے - اس سلسلہ میں پاکستان و بھارت کے ریلوے افسران کی کانفرنس ہوئی تھی - بہرحال اس سلسلے میں عنقریب آخری فیصلہ ہو جائے گا - ریل م م

مولانا اسحٰق علمی کے خلاف بغاوت کا مقدمہ

نئی دہلی ۹ رمارچ - آل انڈیا مسلم کنونشن کی استقبالیہ کمیٹی کے صدر مسٹر اسحٰق علمی کے خلاف بغاوت اور فرقہ وارانہ جذبات انگیخت کرنے کے الزام میں مقدمہ چل رہا ہے سٹی مجسٹریٹ علی گوڑ کی عدالت میں انہیں پیش کیا گیا وکیل صفائی کا یہ اعتراض عدالت نے مسترد کر دیا - کہ آرٹیکل ۱۹ کی رو سے کسی قانونی عدالت میں یہ جرم جرم نہیں ہے -

بھارت کی ہمہ گیر جنگی تیاریاں

نئی دہلی - ۹ رمارچ - بھارت کے نائب وزیر دفاع نے کل پارلیمنٹ میں بتایا کہ بھارت ہنگامی حالات میں ہر قسم کا اسلحہ ملک میں تیار کرنے کے انتظامات مکمل کر رہا ہے - اس وقت گولہ بارود اور مشین گنیں بھارتی تعداد میں ہم اپنے ہی ملک میں تیار کر رہے ہیں - اس کے علاوہ ہم جنگی اسلحہ کا زبردست ذخیرہ بھی کر رہے ہیں تاکہ بوقت ضرورت کام آئے - ادھر ایک مقامی اخبار کی اطلاع مظہر ہے کہ بھارت نے فرانس سے جو جنگی لڑاکا ہوائی جہاز خریدے تھے - ان میں ۲۹ تو بھارت پہنچ چکے ہیں اور ۲۲ اپریل میں پہنچ جائیں گے -

شاہ عراق کے ایل ایم کے طیارہ میں آئینگے

کراچی ۹ مارچ - معلوم ہوا ہے - کہ شاہ عراق کے ایل ایم کے ایک خاص طیارہ میں بغداد سے کراچی آئیں گے اس طیارہ کی خاص طور پر اس مقصد کے لئے درستی کی گئی ہے - یہی طیارہ ۲۴ مارچ کو شاہ کو واپس لے کر جائیگا

سینیٹر میکارتھی کو قتل کی دھمکیاں

نیویارک - ۹ مارچ - امریکہ کے سابق صدر ٹرومین نہیں چاہتے کہ سینیٹر میکارتھی کو آئندہ انتخابات سے پہلے کوئی قتل کر ڈالے - جب ٹرومین کو بتایا گیا - کہ سینیٹر میکارتھی کو بعض لوگ خطوں میں قتل کی دھمکیاں دے رہے تھے - جو اسی ہوٹل میں مقیم ہیں - جہاں ٹرومین ٹھہرے ہیں - تو سابق صدر نے ہنستے ہوئے کہا " مذاق کیا ہوگا کسی نے - کون ہے جو میکارتھی کو قتل کرے گا - میکارتھی کے بعد ہنگامہ آرائی ختم ہونے پر ہم سب بور ہو جائینگے " اسکے بعد ٹرومین نے ذرا سنجیدگی کے ساتھ کہا کہ کسی سیاست دان کو قتل کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اسکے خلاف ووٹ دیئے جائیں -

---

م م چیلانے کے انتظامات کے سلسلے میں تجاویز فی الحال زیر غور ہیں -

بھارت ایشیا کا لیڈر بننا چاہتا تھا، پاکستان نے اُسے ناکام بنا دیا

پاکستان کے خلاف بھارت کی اعصابی جنگ پر مسٹر بوگرہ کا تبصرہ

کراچی ۹ رمارچ - پاکستان کے وزیر قانون مسٹر اے کے بروہی نے کہا کہ بھارت نے پاکستان کے خلاف حملے کرنے کا جو رویہ اختیار کیا ہے - اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ بھارت ایشیا کا لیڈر بننے کے خواب دیکھ رہا تھا مگر پاکستان نے اس کی اس کوشش کو ناکام بنا دیا ہے - مسٹر بروہی نے کہا کہ پنڈت نہرو کو اس سے شاید تشویش ہو گئی ہے کہ پاکستان ایک آزاد خارجہ پالیسی پر عمل کر رہا ہے اور اس لئے اس پالیسی پر عمل کرتے ہوئے ترکی سے معاہدہ کیا ہے اور امریکہ سے فوجی امداد قبول کر لی ہے - پنڈت نہرو نے بھارت کی جو خارجہ پالیسی تیار کی ہے - اس کا مقصد یہ ہے کہ بھارت ایشیا پر اپنا اثر قائم کرے حقیقت یہ ہے کہ بھارت کے لوگ اپنے آپ کو ابھی سے ایشیا کا لیڈر سمجھنے لگے ہیں - مسٹر بروہی نے کہا کہ پاکستان بھارت کے ان دعاوی کو قبول کرنے کو تیار نہیں - پاکستان کی خارجہ پالیسی اس کا واضح ثبوت ہے پاکستان ایشیا میں ایک بڑی فوجی اور سیاسی قوت کی حیثیت اختیار کرتا جا رہا ہے اور وہ بھارت کی ایسی کوششوں کو ناکام بنا دے گا - مسٹر بروہی نے کہا کہ مشکل دراصل یہ ہے کہ بھارت کے لوگ ابھی تک پاکستان کو بھارت کا ہی حصہ سمجھتے ہیں - اور وہ پاکستان کی آزادی کو تسلیم نہیں کرتے - مسٹر بروہی نے اس پر افسوس ظاہر کیا کہ پنڈت نہرو نے امریکی فوجی امداد کے متعلق پارلیمنٹ میں جارحانہ تقریر کر کے خیر سگالی اور امن کی قوتوں کو کم کرنے کی کوشش مسٹر بروہی نے کہا کہ پاکستان کے امریکی فوجی امداد قبول کرنے سے اعصابی جنگ بھارت کی سرحدوں کے قریب آگئی ہے یا نہیں اس کا فیصلہ تو وقت کریگا لیکن یہ بات واضح ہے کہ پنڈت نہرو نے پاکستان کے خلاف اعصابی جنگ شروع کرنے کا اعلان کر دیا ہے - انہوں نے پنڈت نہرو سے اپیل کی کہ وہ پاکستان کو بھارت کا دوست سمجھیں اور یہ محسوس کرنے کی کوشش کریں کہ پاکستان کی طاقت ہی بھارت کی طاقت ہے -

ساڑھے چھ ہزار فٹ کی بلندی پر - نہر کی تعمیر -

جموں ۹ رمارچ - ہندوستان دنیا میں دوسری سب سے اونچی نہر جموں سے ۱۴۰ میل شمال میں کشتواڑ میں بنا رہا ہے - وہ سطح سمندر سے ۶½ ہزار فٹ بلند ہوگی - اس کی تعمیر ۴ برسوں سے جاری ہے - اور مزید ۴ برس اور لگیں گے - یہ نہر ۵ ہزار ایکڑ زمین سیراب کرے گی - اور ۴۰۰ کلوواٹ بجلی پیدا کرے گی - کشتواڑ اپنے مناظر کے لئے مشہور ہے - وہاں عقیق کی کانیں اور زعفران کے کھیت ہیں - وہ جموں اور لداخ کو ملاتا ہے - اس علاقہ کو جموں سے ۴۳½ لاکھ روپے کی لاگت سے ایک سو چالیس میل سڑک بنا کر ملایا جا رہا ہے - اس سڑک پر ایک ہزار افراد روزانہ کام کرتے ہیں -

مشرقی بنگال سے مسلمان بھارت آ رہے ہیں

بھارت کے نائب وزیر خارجہ کا بیان!

نئی دہلی ۹ رمارچ - بھارت کے نائب وزیر خارجہ مسٹر اے کے چندہ نے آج پارلیمنٹ کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اگست ۵۳ء اور جنوری ۵۴ء کے درمیانی عرصے میں مشرقی پاکستان سے پاکستانی مسلمان کثیر تعداد میں پاسپورٹ کے بغیر بھارت میں داخل ہوئے - مسٹر چندہ ان مسلمانوں کی تعداد نہ بتا سکے - مسٹر چندہ نے اس سوال کا جواب نفی میں دیا کہ کیا پاکستان کو ملنے والی امریکی فوجی امداد کی خبریں اخبارات میں شائع ہونے سے دونوں ملکوں کے درمیان آمد و رفت پر کوئی اثر پڑا ہے -

خیرپور کے عوام برادرانِ کشمیر کے ساتھ ہیں

ترکی و امریکہ سے معاہدہ اطمینان بخش ہے

خیرپور میرس ۹ رمارچ - پاکستان کے وزیر امور ریاست اور امور سرحد اور داخلہ مسٹر مشتاق احمد گورمانی کو سپاسنامہ پیش کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ خیرپور مسٹر ممتاز حسن قزلباش نے اعلان کیا - کہ خیرپور کے عوام کشمیری لوگوں کے ساتھ ہیں - اور ہر طرح کی قربانیاں دیں گے - تاکہ وہ آزادی و خودمختاری کے پیدائشی حقوق جو کھو چکے ہیں وہ پھر حاصل ہو جائیں - کشمیری بھائی مدت سے سخت آزمائشوں اور مصیبتوں میں مبتلا ہیں - اس پر ہمیں سخت تشویش ہے - اس تقریب میں والئی خیرپور میر علی مراد خان تالپور بھی شریک تھے - مسٹر قزلباش نے کہا میری ریاست کے عوام پاکستان کے ترکی و امریکہ کے ساتھ معاہدوں پر خوش اور مطمئن ہیں - اس برصغیر میں ہم مسلمان ترکوں کے جذبات اور بہادری سے آگاہ ہیں - ہم اس دوستانہ معاہدہ کا خیر مقدم کرتے ہیں - امریکی امداد سے پاکستان کے دفاعی اخراجات بچ جائیں گے - اور یہ رقم اقتصادی اور ثقافتی منصوبوں پر صرف ہو سکے گی - یہ قابل اطمینان بات ہے کہ اس امداد کے دینے میں امریکہ نے کوئی سیاسی یا کسی اور قسم کی شرط عائد نہیں کی -

مغربی جرمنی ایٹم بم بنائیگا

لنڈن ۹ رمارچ - مغربی جرمنی عنقریب ہی ایٹمی طاقت سے کام لینا شروع کر دے گا - اور اخبار سنڈے ایکسپریس کی اطلاع کے مطابق اگر اسے اجازت مل گئی - تو پھر مستقبل قریب میں اسے ایٹم بم بنانے کے وسائل اور معلومات بھی مل جائیں گی - حکومت کا ہیڈلبرگ میں ایک سائیکلوٹران موجود ہے - اور دو بویریا میں ایک ایٹمی کارخانہ بنانے کی فکر میں ہے - پروفیسر فریڈرک ہینیتھ جرمنی کے ایٹمی امکانات میں ترقی دینے کی بڑی کوشش کر رہے ہیں - زمانہ جنگ میں انہوں ۲ نے ہٹلر کے خلاف یہاں پناہ لی تھی - اور ہاڈول میں کام کرنے کے بعد حال ہی میں مینز واپس گئے ہیں - جہاں اب تک وہ میکس پلانک ادارہ میں کام کر رہے ہیں - جسے امریکہ نے آلات بھیجے ہیں -